7095

سفینہ رحمت

صلوٰۃ وسلام

بحضور سرورِ کائنات رحمۃ للعلمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

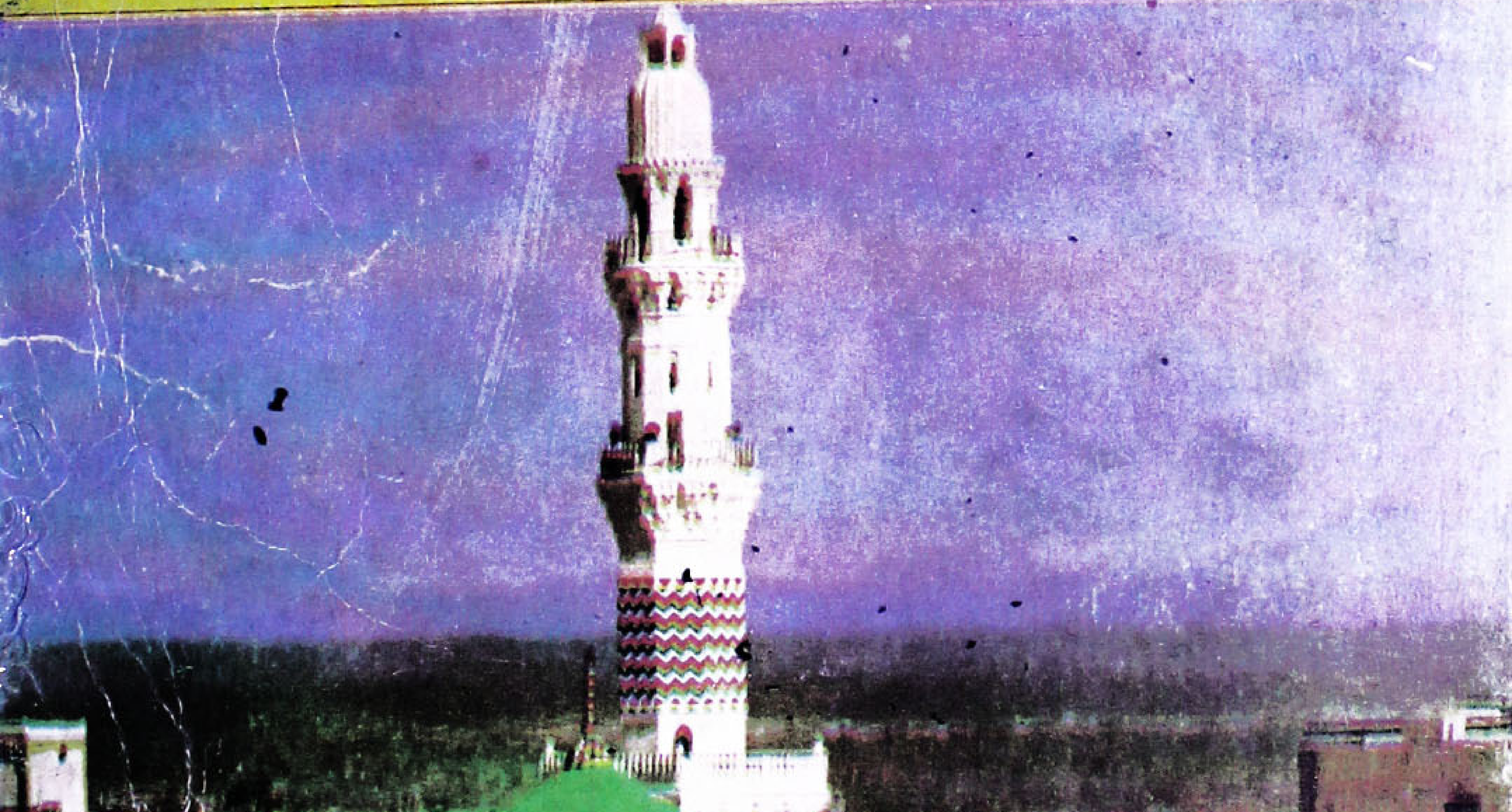

ہدیہ:-

دعائے خیر حق خواجہ فضل رسول و

بیگم خواجہ فضل رسول

تقسیم کار:-

خواجہ مختار رسول

۳۰۹، شادباغ، لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی
النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

"القرآن"

تقسیم کار : خواجہ مختار رسول
۳۰۹۔ شادباغ ، لاہور ۳۹

ھدیہ : دعائے خیر بحق خواجہ فضل رسول و
بیگم خواجہ فضل رسول

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

84525

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

Marfat.com

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں...

اظہارِ تشکّر

سب سے اول حمد باری تعالیٰ کہ اس نے اپنے رحم و کرم سے اس سیہ کار کو صراطِ مستقیم پر لاکر یہ ہمت عطا فرمائی کہ یہ ہدیہ نفع امت کے لیے پیش کر سکا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ہستی پر میں قربان، میرے ماں باپ قربان کہ یہ سب کچھ خیر الانام، سرورِ کائنات سبز گنبد والے کے طفیل اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اس امتِ محمدیہ کو یہ نعمت عطا فرمائی ہے۔

چاروں خلفائے راشدین اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کو اپنے دل میں مقفّل رکھا اور نفع امت کے لیے اس کا پرچار کیا۔ ان ارشادات مبارک کو اُمت کے سامنے پیش کیا کہ وہ بآسانی ذہن نشین ہو سکیں۔

ان اولیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ جنھوں نے مختلف انداز میں صلوٰۃ و سلام خود پیش کیے اور قائدین و عوام کو بمعہ فوائد و فضیلت مطلع فرمایا۔

ان عُلمائے دین جنھوں نے اپنے انداز میں درود پیش کیے بلکہ ان کو بخشیں

Marfat.com

کرکے اوران کے فوائد اور ان کی فضیلت سے عوام الناس کے دل میں جگہ بنالی۔
ان مصنفوں اور مؤلفوں کا جن کے مکتوبات سے استفادہ کیا اور جن کا فرداً فرداً اس کا موضوع کے ساتھ ذکر یا حوالہ ہے۔
حاجی رفیق صاحب کاتب نوشاد آرٹس مزنگ اڈہ جنھوں نے عربی کتابت فرمائی۔ مولوی فیض الحسن صاحب جنھوں نے عربی کی تصحیح فرمائی۔
برادران مشتاق احمد خان اور عشاق احمد خان جنھوں نے نہ صرف دست شفقت سے نوازا بلکہ دلجوئی فرمائی۔

میری رفیقہ حیات جن کو احادیث پر عبور حاصل ہے انھوں نے وہ ماحول پیدا کیا کہ میں سکونِ قلب سے اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکا۔
جناب سکندر لکھنوی صاحب جنھوں نے ایک خصوصی سلام لکھا۔
حاجی محمد یونس صاحب جنھوں نے اپنے خیالات سے نوازا
جناب محمد رفیع صاحب ولد مولوی محمد شفیع مرحوم جنھوں نے اس کتاب کا سرورق بنایا۔

جناب عماد الدین قادری صاحب سیکرٹری بیکسلے پینٹس جن کی مدد کا میں مشکور ہوں۔ اور اس کے ساتھ اطہر ضمیر کا بھی مشکور ہوں جس نے کاپیوں کی تکمیل میری مدد کی۔

ڈاکٹر احمد توفیق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا" اور لوگوں سے احسن طریقہ سے بات کرو۔
(القرآن)

Marfat.com

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ؁

اور اگر تم (سچے) مسلمان ہو تو اللہ اور اس کے رسولؐ کا حکم مانو

پیش لفظ

اِس کتاب کی تالیف کا مقصد اشاعتِ دین ہے۔ مؤلف اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ اس نے کوئی کارہائے نمایاں انجام نہیں دیا ہے۔ اس موضوع پر ضخیم کتابیں موجود ہیں۔ ایک عام انسان کے لیے یہ ممکن نہیں کہ اتنا وسیع مطالعہ کر سکے اور ساتھ ہی ساتھ اس کو عربی پر عبور حاصل ہو۔ اسی بنا پر ایک خلاصہ صلوٰۃ سلام نفع امت کے لیے پیش کیا جا رہا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہو اور ہو سکتا ہے کہ اس کی بارانِ رحمت کی ایک بُوند کا ایک چھینٹا اس گنہ گار کی قسمت میں ہو۔

یہ تو سب کو پتہ ہے کہ اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔ ویسے قرآن مجید احکام کا سے بھرپور ہے لیکن صلوٰۃ وسلام کو ان احکامات میں فوقیت حاصل ہے جو کہ بہت فوائد و فضائل کا حامل ہے۔ یہ ایک ایسی نعمت ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کو ان کے قدموں کے طفیل اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے رحم و کرم سے عنایت فرمائی ہے۔ کسی اور امت کے نصیب میں ایسی نعمت میسر نہ ہوئی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس موضوع پر مطبوعات اور تصانیف کے ان لگے ہوئے ہیں۔ اس گنہ گار کی یہی کوشش رہی ہے کہ انداز بیان وہ ہو جو نفع

Marfat.com

اُمّت ہو اور عوام الناس کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ اس کتاب کے لکھنے میں کافی کتب کا مطالعہ کرنا پڑا اور احادیث سے بھی استفادہ کیا۔ جس جس کتاب سے مواد حاصل کیا ہے اس کا موضوع میں ذکر موجود ہے۔ اگر سہواً کوئی حوالہ چھوٹ گیا ہو تو معذرت خواہ ہوں اور اگر مجھ سے موضوع یا حوالہ پیش کرنے کوئی غلطی سرزد ہوئی ہو تو اللہ تعالیٰ سے دُعا گو ہوں کہ اپنے خاص فضل و کرم و حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس گنہگار کو بخش دے۔

اللہ بزرگ و برتر کا عظیم احسان ہے کہ مجھ جیسا سیہ کار تبلیغ دین کے لیے صلوٰۃ وسلام پیش کر رہا ہے تاکہ وسیلہ نجات و وسیلہ سیات ہو۔ جیسے جیسے میں قلم چلا رہا ہوں میرے ہاتھ کانپ رہے ہیں۔ دل کی دھڑکن تیز ہو رہی ہے۔ آنکھیں تر ہو رہی ہیں کہ مبادا کوئی غلطی سرزد ہو جائے۔ ہر باب کے شروع و اختتام پر سربسجود دُعا کرتا ہوں کہ یا اللہ! مجھے صراطِ مستقیم عطا فرما۔ مجھے ہمت عطا فرما، کہ میں اس کام کو ختم کر سکوں اور اگر کوئی غلطی سرزد ہو تو معاف فرما۔

آئیے اس موضوع کو شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے حضور میں وہ دُعا کریں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کے وقت دُعا فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ قَلْبِیْ وَنُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَنُوْرًا بَیْنَ یَدَیَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِیْ وَنُوْرًا عَنْ یَّمِیْنِیْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِیْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِیْ وَنُوْرًا فِیْ سَمْعِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَصَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ شَعْرِیْ وَ

Marfat.com

نُورًا فِی بَشَرِی وَ نُورًا فِی لَحْمِی وَنُورًا فِی دَمِی وَ نُورًا فِی عِظَامِی، اَللّٰھُمَّ اَعْظِمْ لِی نُورًا وَّ اَعْطِنِی نُورًا وَّ اجْعَلْ لِّیْ نُورًا۔

آخر میں یہ دعا کریں کہ یا باری تعالیٰ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے طفیل اس گنہ گار امّت کو بخش دے۔ صراطِ مستقیم پر چلنے کی ہدایت فرما، اور ہم سب کی مغفرت فرما۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

Marfat.com

یہ سلام حضرت سکندر لکھنوی صاحب نے مرحمت فرمایا ہے۔ بصد شکریہ

سلام بدرگاہِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

خلق کے رہنما، رحمت کبریا تم پہ لاکھوں درود لاکھوں سلام
احمد مجتبےٰ خاتم الانبیاء، تم پہ لاکھوں درود لاکھوں سلام
اے قسیم ارم اے شفیع اُمم صاحبِ عرش و کرسی و لوح و قلم
اے امام حرم اے حبیب خدا تم پہ لاکھوں درود لاکھوں سلام
حامیٔ بےکساں، راحتِ عاشقاں مونسِ مجرماں، ہمدم عاصیاں
رحمت ہر زماں، دافع ہر بلا تم پہ لاکھوں درود لاکھوں سلام
زائر لامکاں، رونق دو جہاں رہبرِ کاملاں، ہادیٔ مرسلاں
ہے وظیفہ میرا رب یہ صبح و شام تم پہ لاکھوں درود لاکھوں سلام
منزلِ عشق کے مقتدر راہبر، مسندِ حسن کے بے بدل تاجور
گلشنِ قدس کی رونقِ جانفزا تم پہ لاکھوں درود لاکھوں سلام
چشمِ صدیقؓ میں آپؐ کی ہے ضیاء، قلبِ فاروقؓ میں ہو تمھیں جلوہ گر،
تم سے پائی ہے عثمانؓ نے شرم و حیا تم پہ لاکھوں درود لاکھوں سلام
تم سے حیدرؓ نے سیکھا ہے جود و کرم تم سے بوذرؓ نے پایا ہے فیض اتم
تم نے روحِ بلال کو بخشی جلا، تم پہ لاکھوں درود لاکھوں سلام
میری جھولی کو بھر دو حبیب خدا از برائے حسینؓ و حسنؓ، فاطمہؓ
غوث اعظم کا صدقہ ہو مجھ کو عطا، تم پہ لاکھوں درود لاکھوں سلام
اب سکندر کو قدموں میں بلوائیے، اک نگاہِ کرم اس پہ فرمائیے
تم کو مخلوق کہتی ہے مشکل کشا، تم پہ لاکھوں درود، لاکھوں سلام

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

انتساب

عَنْ سُفْیَانَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لِکَعْبٍ مَنْ اَرْبَابُ الْعِلْمِ قَالَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ بِمَا یَعْلَمُوْنَ قَالَ فَمَا اَخْرَجَ الْعِلْمَ مِنْ قُلُوْبِ الْعُلَمَآءِ قَالَ الطَّمَعُ۔

سفیان ثوری کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے کعب احبار سے پوچھا کہ علم والے کون لوگ ہیں۔ انھوں نے جواب دیا علم والے وہ ہیں جو اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔ پھر آپ نے پوچھا عالموں کے دلوں سے کون سی چیز علم کو نکال کر پھینک دیتی ہے؟ انھوں نے جواب دیا کہ دُنیا کا لالچ۔ (مشکوٰۃ شریف، کتاب العلم۔ الفصل الثالث)

Marfat.com

میں اس کتاب کو بصد عزت و احترام حضرت پی ٹی احمد صاحبؒ
کے نام سے منسوب کرتا ہوں۔

☆

ان کی وجہ سے میری گناہ گار زندگی میں ایک انقلاب آیا۔ انھوں نے مجھے
عبادت کے معنی سمجھائے۔ انھوں نے ہی اتباع رسولؐ کی اصلیت کو ظاہر
کیا۔ انھوں ہی نے درود شریف کی فضیلت و فوائد پر روشنی ڈالی اور ان کی
باقاعدہ ماہانہ مجالس میلاد نے بھرپور اثر چھوڑا۔
حضرت احمدؒ کی نوجوانوں پر شفقت اور باتوں ہی باتوں میں ان کے
خیالات کا پانسا پلٹنا دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ اسی وجہ سے ان کی مجالس
نوجوانوں سے بھری ہوتی تھیں۔ ان کی وفات نے ایک بڑا خلا پیدا کر دیا
مگر وہ صراطِ مستقیم کا جو ورثہ چھوڑ گئے ہیں وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کو غریقِ رحمت فرمائے۔

آمین یارب العٰلمین

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمھارے پروردگار
ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحبِ جلال و عظمت ہے باقی رہے گی۔

Marfat.com

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

یارسول اللہ ﷺ
میں آپ کو کس نام سے پکاروں

حضرت کعبؓ احبار فرماتے ہیں کہ جنّت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام عبد الکریم ہے اور اہلِ جہنّم کے نزدیک آپ کا نام عبد الجبّار ہے۔ عرش کے اٹھانے والے فرشتوں میں عبد الحمید کے نام سے مشہور ہیں سارے فرشتوں میں آپ کا نام عبد المجید ہے۔ انبیائے کرامؑ میں آپ کا نام عبد الوہاب ہے اور شیاطین میں عبد القہار ہے۔ جنّوں میں عبد الرحیم، پہاڑوں میں عبد الخالق، خشکی میں عبد القادر، دریاؤں میں عبد المہیمن اور جانوروں میں عبد القدوس ہے۔

اور

مومنوں میں محمد ﷺ اور احمد ﷺ کے نام سے مشہور ہیں۔

فصلّی اللہ علیہ وسلّم قدر شمائلہ و اسمائہ

(نزہتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ "القرآن"

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى (النمل ۵۹)

درود کے لغوی معنی دعا اور سلام ہیں اور اصطلاحاً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو دعا وسلام پڑھا جائے اس کو درود شریف کہتے ہیں۔ یہ دعا وسلام ان کی امت کی سوچ نہیں ہے بلکہ یہ احکام الٰہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ذوالجلالہ نے قرآن مجید میں کئی احکامات صادر فرمائے ہیں مگر الحمدللہ کسی اور ایسی آیت کا نزول نہیں ہوا جس میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ فرمان ہو کہ میں بھی یہ کرتا ہوں، میرے ملائکہ بھی یہ کرتے ہیں اور اے مومنو تم بھی یہ کرو۔ یہ صرف اور صرف ایک آیت ہے جو باری تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق نازل فرمائی ہے کہ میں بھی درود بھیجتا ہوں میرے ملائکہ بھی درود بھیجتے ہیں اور تم بھی درود بھیجو۔ یہی شان حبیب الرحمٰن ہے اور یہی عالی مرتبہ ہے جو صرف اور صرف رحمۃ اللعالمین اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اللہ تعالیٰ نے مخصوص فرمایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

ترجمہ

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو ان پر اور سلام

Marfat.com

آیت مبارک لفظ اِن سے شروع ہوتی ہے اور لفظ اِن تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے اور صیغہ مضارع میں ہونے کی وجہ سے اس میں دائمی صفت پیدا ہو جاتی ہے اور یہ عمل تا ابد قائم و دائم رہتا ہے۔ قرآن مجید کے مطالعہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ بیشتر جگہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی سے مخاطب کیا گیا ہے مگر دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کا نام استعمال ہوا ہے مثال کے طور پر حسب ذیل آیت، جس میں ابوالانبیاء حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نبی کے ساتھ ہوا ہے۔

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ

اگر کسی جگہ نام موجود ہے تو اس کی کوئی خاص وجہ ہے۔ یہ حضور اکرمؐ کی غایت شرافت اور غایت عظمت کی وجہ سے ہے۔

قرآن مجید میں کئی جگہ پر انبیاءؑ اور بعض کو فرداً فرداً ربّ العزت نے سلام سے نوازا ہے مثال کے طور پر: سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ: مگر کسی اور پیغمبر کو صلوٰۃ کے لیے مختص نہیں فرمایا۔ اس کی سعادت صرف پیغمبرِ اسلام سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا ہوئی ہے۔ اس سے یہ بات صاف ظاہر ہو جاتی ہے کہ باری تعالیٰ تمام انبیاء پر رحمتوں کے ساتھ متوجہ ہوتا ہے۔ اس کی جملہ رحمتیں اور سلام حضورؐ کے وسیلہ سے ہی انبیاءؑ کو ملتی ہیں۔ یہ خصوصی سعادت نہ صرف شرف و فضیلت کی دلالت کرتی ہے بلکہ سرورِ کائناتؐ کے خاتم النبیین ہونے کی شہادت ہے۔

شاہ عبدالحق صاحبؒ محدث فرماتے ہیں کہ درود پڑھنے والو تم اس بات کو یاد رکھو کہ تم دریائے رحمت کے تیراک ہو جب تم اَللّٰهُمَّ کہتے ہو تو تم اپنے آپ کو نورِ توحید کے دریا میں پاتے ہو صرف اس لفظ کی تلاوت سے بندے

Marfat.com

نے تمام اسمائے حسنیٰ کی فضیلت اور فضائل کو پالیا۔ اس لفظ کی تلاوت میں نورِ توحید، نورِ اسم ذات اور نورِ اسم صفات پنہاں ہے۔ یا یہ سمجھیے کہ اس لفظ کی تلاوت سے بندے کو ذاکر کا رتبہ ملا۔ جب صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کی تلاوت کرتا ہے نو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نورِ رسالت اور فضیلت سے فیض یاب ہوتا ہے اور جب وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تلاوت کرتا ہے تو تجھ کو حصولِ فضل و کرم و کرامت نصیب ہوتی ہے۔ سبحان اللہ، اللہ تبارک وتعالےٰ کی رحمتوں کا کوئی پیمانہ نہیں ہے۔

ابتدا دُنیا سے تا قیامت اگر کوئی کام ایسا ہو جو ربِ کائنات کا ہو، ملائکہ کا ہو اور مسلمانوں کا ہو تو وہ پیغمبرِ اسلام پر درود بھیجنا ہے۔ آخر اس کا مدعا کیا ہے۔ درودِ الٰہی سے مُراد اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کا نزول ہے، ملائکہ کا درود دُعا، رحمت ہے اور بندے کا درود نبی اکرمؐ، ان کے اہلِ بیت اور ان کے اصحاب کی خیر مانگنا ہے تاکہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتوں کی بارش ہو اور ہو سکتا ہے، کہ رحمتوں کے بُوند کا ایک چھینٹا بندے کی قسمت میں ہو۔ خلاصتہً درود باری تعالےٰ سے مانگنا ہے۔

رُوح البیان میں اس کو اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالےٰ کے درود بھیجنے کا مقصد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ محمود تک پہنچانا جو ایک مقامِ شفاعت ہے۔ ملائکہ کا درود حضورؐ کے مرتبہ کو بڑھانے کے لیے دُعا ہے اور ساتھ ساتھ حضورؐ کی اُمت کے لیے استغفار ہے، مومنوں کا درود حضورؐ کے ساتھ محبت، ان کی اتباع اور حضورؐ کے اوصافِ جمیلہ کا تذکرہ تعریف وتحسین ہے۔

کلمہ مبارک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ افضل الذکر ہے کیونکہ اس کلمہ میں باری تعالےٰ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے نام ہیں مگر ہم اب درود کی طرف توجہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے اور حضور اکرمؐ

Marfat.com

کے لیے دعا مانگی گئی ہے یعنی ہم بذاتِ خود دونوں سے مخاطب ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں ہماری یہ دعا ہے کہ اے باری تعالےٰ حضور اکرمؐ پر اور ان کی آل اولاد پر رحمتیں برسا اور سلامتی بھیج اور یہی الفاظ تو خود اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ میں فرمائے ہیں۔ ہمارا کام ان لحاظ سے اللہ تعالیٰ سے ہاں میں ہاں ملانا ہے۔ اسی وجہ سے اگر کلمہ مبارک افضل الذکر ہے تو درود شریف افضل الدُعا ہے۔ اس دعا کے مانگنے سے اللہ تعالیٰ بھی خوش اور اس کا رسولؐ بھی راضی ہے۔ اس طرح اس چیز کا تجزیہ کرنا افضل الفلسفہ ہے۔

انسانی خصلت میں تنقید برائے تنقید کا بڑا عمل ہے اور زیادہ تر یہ تنقید جہالت پر مبنی ہوتی ہے۔ کچھ اصحاب گرامی کا یہ اعتراض ہے اور یہ زیادہ صیہونی فلسفہ اور ان کی کارستانیوں کا نتیجہ ہے کہ جب اللہ کا فرمان ہے کہ اے مومنو تم بھی درود بھیجو تو بندہ بجائے اس کے کہ وہ خود کرے اَللّٰھُمَّ کہہ کر وہ اللہ تعالیٰ پر ہی یہی فریضہ لوٹا دیتا ہے۔

یہ ایک اہم فریضہ ہے کہ اس اعتراض کا جواب دیا جائے تاکہ کسی قسم کے شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہ ہو۔

۱ : اتباعِ رسول ہمارا فریضہ ہے حضورؐ نے خود بتایا کہ درود کس طرح پڑھا جائے۔ ملاحظہ ہو ایک حدیث :

حدیث نمبر ۱

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ لَقِیَنِیْ کَعْبُ بْنُ عُجْرَۃَ فَقَالَ اَلَا اُھْدِیْ لَکَ ھَدِیَّۃً سَمِعْتُھَا مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلٰی فَاھْدِھَا لِیْ فَقَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا

Marfat.com

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حضرت عبدالرحمن کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعبؓ کی ملاقات ہوئی وہ فرمانے لگے کہ میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضورؐ سے سنا ہے میں نے عرض کیا ضرور مرحمت فرمایئے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر درود کن الفاظ سے پڑھا جائے یہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتلا دیا کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں۔ حضورِ اقدسؐ نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پڑھا کرو۔ اللّٰھم صلِ سے اخیر تک یعنی اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جیسا کہ آپ نے درود بھیجا حضرت ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر (اولاد پر) اے اللہ بیشک آپ ستودہ صفات اور بزرگ ہیں۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل (اولاد) پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر اور ان کی آل اولاد پر بیشک آپ ستودہ صفات اور بزرگ ہیں۔

۲۔ بندہ گنہگار ہوتا ہے اور اگر وہ از خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ پیش کرے تو اس کے تحفے کا درجہ کمترین ہوگا بہ نسبت اس کے وہ باری تعالےٰ سے دعا کرے وہ حضورؐ پر خاص الخاص رحمتوں کا نزول کرے۔ اس کا درجہ یقیناً افضل ہوگا۔

۳۔ بندہ سراپا عیبوں اور گناہوں کا مجموعہ ہے۔ اس کی کیا مجال ہو سکتی ہے کہ حضورِ اقدسؐ کی پاک اور بے عیب ہستی کی از خود ثنا کرے۔ اس لیے بندے پر لازم ہے کہ وہ دعا کرے "اے رب العالمین تو اپنے حبیبؐ کی پاک اور بے عیب ہستی پر صلوٰۃ بھیج۔ یہ گنہگار بندہ اس سے قاصر ہے کہ وہ از خود درود بھیجے"۔

Marfat.com

۴۔ رحمت کا نزول باری تعالےٰ کا کام ہے ہم تو صرف دعا ہی کر سکتے ہیں اور التجا کر سکتے کہ تو ہی اپنے رسول کے مرتبہ کے مطابق صلوٰۃ بھیج۔

۵۔ اللہ تعالےٰ کو حضورؐ کے مرتبہ کا پورا علم ہے وہی بندوں کی دُعا سُن کر ان کے عالی مرتبہ کے مطابق رحمت کا نزول فرماتا ہے۔

۶۔ حضورؐ نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ یا اللہ میں آپ کی تعریف کرنے سے قاصر ہوں، آپ ایسے ہی ہیں جیسے کہ آپ نے اپنی خود ثنا فرمائی ہے۔ اسی طرح بندے بھی اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں یا اللہ تو ہی حضورؐ سے مرتبہ سے واقف ہے اور ہماری یہ دعا ہے کہ ان کے مرتبہ کے لحاظ سے رحمتیں نازل فرما۔

۷۔ یہ سوال اکثر کیا جاتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ درود بھیجتے ہیں تو بندے کے درود کی کیا ضرورت ہے؟ بندہ کے درود کا مقصد محبتِ رسولؐ اتباعِ رسولؐ اور عظمتِ رسولؐ کا اظہار ہے۔ اسی طرح جب اللہ تعالےٰ درود بھیجتا ہے تو ملائکہ کے درود کی کیا ضرورت ہے؟ وہ حضور اکرمؐ کے عالی مرتبت کے لیے دعا ہے۔ آیئے اس پر غور کریں کہ اللہ تعالےٰ نے بندوں کو ذکرِ الٰہی کا حکم دیا ہے، باری تعالیٰ کو اس ذکر کی مُطلق ضرورت نہیں مگر جب انسان اپنے معبود غفور الرحیم کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے بندے کے ایمان میں پختگی پیدا ہوتی ہے۔

۸۔ جب بندہ اَللّٰھُمَّ کہتا ہے تو وہ نورِ توحید کے دریا میں اپنے آپ کو پاتا ہے۔ صرف اس لفظ کی تلاوت سے بندے نے تمام اسمائے حسنیٰ کی فضیلت اور فضائل کو پالیا۔ اسی لفظ کی تلاوت میں نورِ توحید، نورِ اسم ذات اور نورِ اسم صفات کا ذکر ہوتا ہے اور بندے کو ذاکر کا رتبہ ملتا ہے اللہ تعالےٰ

Marfat.com

نے فرمایا: اُذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ۔

۹۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کو اپنے نام کے بعد کلمہ مبارک میں شریک فرمایا ہے۔ آپؐ کی اطاعت کو اپنی اطاعت اور آپ کی محبت کو اپنی محبت قرار دیا ہے آپؐ پر درود کو اپنے درود کے ساتھ شریک فرمایا ہے۔ (علامہ سخاوی)

۱۰۔ جب آیت مبارکہ کا نزول ہوا تو صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، صلوٰۃ کا طریقہ کار بتائیں۔ حضورؐ نے درود ابراہیمی: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ الخ بتایا جس کا ذکر حدیث نمبر ا میں موجود ہے۔ یہ طریق کار جو حضور اکرمؐ نے بتلایا لازماً اللہ تعالیٰ کے حکم کے بموجب ہے یعنی بندہ اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے کہ وہ اپنی بیش بہا رحمتیں تا ابد اپنے نبیؐ پر نازل فرمائے۔ اسی موضوع پر اگلے ابواب میں تفصیلاً ذکر ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ،

حضرت جابرؓ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک قول نقل کیا ہے حضورؐ نے فرمایا مجھے سوار کے پیالہ کی طرح نہ بناؤ۔ صحابہؓ نے سوال کیا یا رسولُ اللہ، سوار کے پیالے سے کیا مُراد ہے۔ ارشاد فرمایا مسافر اپنی حاجت سے فارغ ہو کر برتن میں پانی ڈالتا ہے، اس کے بعد اس کو پینے کی یا وضو کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو پیتا ہے یا وضو کرتا ہے ورنہ پھینک دیتا ہے، مجھے اپنی دُعا کی ابتدا، وسط اور آخر میں یاد کرو۔ اسی عنوان پر علامہ سخاوی تحریر فرماتے ہیں کہ مسافر کے پیالے سے مُراد

Marfat.com

یہ ہے کہ مسافر پیالہ سواری کے پیچھے لٹکایا کرتا ہے جس کا مطلب یہ ہے مجھے دُعا کے آخر میں ہی نہ رکھا کرو۔ شرح احیا میں صاحب اتحاف نے بھی اسی پیرایہ میں بیان فرمایا ہے۔

دُرُود

لور ہی لور ہے رحمت ہی رحمت ہے
خیر ہی خیر ہے دولت ہی دولت ہے
اور سب سے زیادہ
راحت ہی راحت ہے

معزز قارئین کرام سے التماس ہے کہ
اپنی دعاؤں میں
خواجہ فضل رسول و
بیگم خواجہ فضل رسول کو یاد رکھیں

Marfat.com

باب ۲

فضائلِ درود

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے روایت ہے کہ چار پانچ آدمیوں میں سے کوئی نہ کوئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہتا، تاکہ آپ کو کوئی ضرورت ہو تو اس کو پورا کیا جائے۔ ایک مرتبہ حضورؐ ایک باغ میں تشریف لے گئے، وہ ان کے پیچھے پیچھے حاضر ہو گئے۔ حضور اکرمؐ نے وہاں جاکر نماز پڑھی۔ آپؐ کا سجدہ اتنا طویل تھا کہ انہیں اس بات کا اندیشہ ہو گیا کہ خدانخواستہ حضور اکرمؐ نے پردہ نہ فرمالیا ہو۔ اسی تصور میں وہ رونے لگے۔ نماز سے فارغ ہو کر حضورؐ نے دریافت فرمایا عبدالرحمٰن کیا بات ہے؟ انھوں نے عرض کیا کہ آپؐ نے اتنا طویل سجدہ فرمایا مجھے اندیشہ ہو گیا کہ خدانخواستہ آپؐ کی روح نہ پرواز کر گئی ہو۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے میری اُمت کے لیے انعام عطا فرمایا ہے اور وہ طویل سجدہ شکرانہ تھا۔ باری تعالیٰ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک درود بھیجے گا اس کی دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ معاف ہوں گے۔

اس کے متعلق احادیث تو کافی ہیں صرف دو پر اکتفا کیا گیا ہے:

حدیث نمبر ۲

عَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ قَالَ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلْیُصَلِّ عَلَیَّ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّۃً صَلَّی

Marfat.com

اللہُ علیہِ عشرًا وفی روایۃ من صلی علی صلوٰۃً واحدۃً صلی اللہُ علیہِ عشر صلوات وحط عنہُ عشر سیئات ورفعہُ بھا عشر درجات۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ آوے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔ (ابن حبان)

حدیث نمبر ۳

عن ابی ھریرۃ رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صلی علی صلوٰۃً واحدۃً صلی اللہُ علیہِ عشرًا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ (ابوداؤد)

کذافی الترغیب میں اسی ضمن میں لکھا ہے کہ ایک دن نبی اکرمؐ کا چہرہ انور خوشی کا اظہار کر رہا تھا۔ صحابہ نے اس کی وجہ دریافت کی۔ حضورؐ نے فرمایا مجھے کیوں نہ خوشی ہو ابھی حضرت جبرائیلؑ میرے پاس سے گئے ہیں اور وہ فرماتے تھے کہ میری اُمت میں سے جو شخص ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کی دس نیکیاں یں سے

Marfat.com

دس گناہ معاف فرمائیں گے اور دس درجہ بلندی مرحمت فرمائیں گے۔ ایک فرشتہ وہی کہے گا جو اس نے کہا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کے متعلق دریافت کیا تو حضرت جبرائیلؑ نے مجھے مطلع کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ تا قیامت مقرر فرما دیا ہے کہ جو اُمتی مجھ پر درود بھیجے گا وہ اس کے لیے اَنْتَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ کی دعا کرے گا۔

حضور اقدسؐ کے ایک ارشاد کی حضرت ابن مسعودؓ نے روایت کی ہے:

حدیث نمبر ۴

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بلاشک قیامت میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے۔

(کذا فی الترغیب)

اسی موضوع پر کچھ اور روایات بھی ہیں۔ علامہ سخاویؒ نے قول بدیع میں ایک روایت نقل فرمائی کہ حضورؐ نے فرمایا مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے بارے میں ہی سوال کیا جائے گا۔ ایک اور حدیث بہ روایت حضرت انسؓ ہے کہ قیامت کے دن اس کے ہولوں اور مقامات سے وہ نجات پائے گا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجتا ہو۔

حضرت انسؓ سے یہ بھی ایک روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی مجالس کو درود شریف کے ساتھ مزیّن کرو کیونکہ درود پڑھنا تمہارے لیے قیامت میں نور ہے۔ ایک اور روایت میں

84525

Marfat.com

ہے کہ جس مجلس میں درود بھیجا جائے وہاں سے ایک خوشبو آسمان کی طرف اٹھتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ وہاں درود پڑھا جا رہا ہے۔ علامہ سخاوی قولِ بدیع میں ایک اور روایت کا ذکر کرتے ہیں: حضور صلی علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی اللہ تعالےٰ کے عرش کے سایہ میں ہوں گے:

۱۔ وہ شخص جو مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔

۲۔ جو میری سنّت زندہ کرے۔

۳۔ وہ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے۔

کئی احادیث میں حضورؐ کا یہ قول نقل ہے کہ میں جہاں کہیں بھی ہوں میری اُمّت کا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ رب العزّت کے کچھ فرشتے زمین پر پھرتے رہتے ہیں جن کا کام یہی ہے کہ درود کو مجھ تک پہنچائیں۔

حدیث نمبر ۵

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰٓئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ یُبَلِّغُوْنِیْ عَنْ اُمَّتِیَ السَّلَامَ۔

ابن مسعود رض حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں، کہ اللہ جل شانہٗ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو (زمین میں) پھرتے رہتے ہیں اور میری اُمت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔

حدیث نمبر ۶

عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَاِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْکَ۔

Marfat.com

حضرت عمار بن یاسرؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود بھیجتا ہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔ (قول البدیع)

علامہ سخاویؒ نے قول البدیع میں کچھ اور متعلقہ احادیث بھی نقل فرمائی ہیں مگر یہاں ایک حدیث کا ذکر ضروری ہے۔ یہ مضمون نقل کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ملائکہ میں سے ایک فرشتے کو ساری مخلوق کی گفتگو سننے کی قوت عطا فرمائی ہے وہ تا قیامت میری قبر پر متعین کر دیا گیا ہے جو میری امت کا درود مجھ تک پہنچائے گا۔

دلائل خیرات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک قول نقل کیا گیا ہے۔ کہ حضور اقدسؐ نے فرمایا جس نے میرے اوپر تعظیماً درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک ہاتھ مغرب میں اور دوسرا مشرق اور پاؤں ساتوں زمینوں کے بیچ میں ہوتے ہیں اور اس کی گردن عرش سے لگی ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ اس فرشتہ کو حکم دیتا ہے کہ اے فرشتہ تو درود بھیج اس بندے پر جس نے میرے نبیؐ پر تعظیماً درود بھیجا اور یہ عمل تا قیامت جاری رہتا ہے۔

حضرت انسؓ کی روایت سے ایک اور حدیث نقل کی گئی ہے: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ مجھ پر جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو درود بھیجے تو اللہ تعالےٰ اس کی سو حاجتیں پوری کرتا ہے۔ ایک فرشتہ مقرر ہے جو میری قبر تک یہ درود پہنچاتا ہے۔

مجالس ابرار میں ہے کہ ہر انسان کے ساتھ پانچ فرشتے متعین ہیں۔ ایک سیدھی جانب جو نیکیوں کا اندراج کرتا ہے، دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔ ایک اور

Marfat.com

آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے چوتھا پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دُور رکھتا ہے۔ پانچواں پیشانی پر رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے اور حضورؐ تک پہنچا دیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

حدیث نمبر ۷

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عِنْدَ قَبْرِیْ سَمِعْتُهٗ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ نَائِیًا اُبْلِغْتُهٗ

حضرت ابو ہریرہ رضؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دُور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔ (رواہ البیہقی)

اس حدیث مبارک سے یہ بات بالکل صاف ہو جاتی ہے کہ زمین انبیاے کرامؑ کے جسموں کو کھانے سے قاصر ہے۔ اسی ضمن میں علامہ سیوطیؒ نے حیات انبیاء میں تحریر فرمایا کہ ربّ العزت نے قطعی طور پر زمین کیلئے حرام قرار دیا ہے کہ انبیائے کرامؑ کے جسموں کو کھائے۔ انھوں نے مندرجہ بالا حدیث کے حوالہ سے یہ نظریہ قائم کیا ہے:

حدیث نمبر ۸

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِنَّهٗ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاِنَّ اَحَدًا لَّنْ یُّصَلِّیَ عَلَیَّ اِلَّا عُرِضَتْ

Marfat.com

عَلَیَّ صَلٰوتُہٗ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْھَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ۔

حضرت ابوالدرداء رضؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میرے اُوپر جُمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس دن حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یارسُول اللہ آپ کے انتقال کے بعد بھی حضورؐ نے ارشاد فرمایا ہاں انتقال کے بعد بھی۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ انبیاءؑ کے بدنوں کو کھائے۔ پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے اور رزق دیا جاتا ہے۔

(ابن ماجہ)

حضرت انسؓ کی حدیث الانبیاء احیا فی قبورھم یصلون (انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں) کو بنیاد بنا کر حضرت امام مسلمؒ اور حضرت امام بیہقی رح نے اپنے تحقیقی مقالوں میں پرزور انداز میں تحریر کیا ہے کہ زمین میں یہ طاقت ہی نہیں ہے کہ وہ انبیاءؑ کے جسموں کو کھا سکے۔

جمعہ کے دن درود پڑھنے میں اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی ہے

حافظ ابنِ قیم نے بلوغ المسرات میں یہ لکھا ہے کہ جُمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن سب دنوں کا سردار ہے اور نبی اکرم ؐ کی ذات

Marfat.com

اطہر ساری مخلوق کی سردار ہے۔ جمعہ کے دن کو حضورؐ کی ذات سے جیسی خصوصیت ہے وہ اور کسی دن کو نصیب نہیں ہے۔

علامہ سخاوی نے حضرت اوس رضؓ کا ایک قول نقل کیا ہے۔ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ میری اُمت کے لیے جمعہ کا دن افضل ترین ہے۔ یہی دن تھا جس دن ولادت حضرت آدمؑ ہوئی اور یہی دن تھا جس دن ان کی وفات ہوئی۔ اس دن نفخہ (پہلا صور) اور اسی دن صعقہ (دوسرا صور) ہوگا۔ ابتدا اور اتمام دنیا اسی دن یعنی جمعۃ المبارک کو ہوئی اور ہوگی۔

حضرت ابوامامہؓ کی ایک روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ ہر جمعہ کو میری اُمت کا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے اور جو شخص مجھؐ پر سب سے زیادہ درود پڑھے گا وہ قیامت کے دن میرےؐ سے قریب تر ہوگا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل کی جا رہی ہے کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میرے اُوپر روشن رات (جمعہ کی رات) اور روشن دن (جمعہ کا دن) کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے اور میں تمہارے لیے دُعا اور استغفار کرتا ہوں۔ حضرت ابومسعود رضؓ نے حضورؐ کا ایک قول نقل کیا ہے: حضورؐ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھؐ پر کثرت سے درود بھیجو اس لیے جمعہ کا درود مجھے فوراً پیش کیا جاتا ہے۔

کنزالعمال میں لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھؐ پر درود بھیجا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا اور اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت کر دے گی۔

Marfat.com

حضرت انس رضؓ کی روایت ہے: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجا تو اس کے ایک سال کے برابر گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعرات کے دن اللہ تعالےٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں جو حضورؐ پہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی رات کو درود بھیجتے ہیں اس کو وہ لکھ لیتے ہیں۔

اسی ضمن میں حضرت ابوہرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ایک روایت ہے:۔

حدیث نمبر ۹

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُ ثَمَانِیْنَ عَامًا ط

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مجھ پہ درود پڑھنا پل صراط پر گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی مرتبہ مجھ پہ درود بھیجے اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (ذکرہ السخاوی)

ایک اور حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالےٰ کے غصّہ کو سوائے صدقہ کے کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی ۔لیکن اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے ۔اس ضمن میں حضرت ابوسعید الخدریؓ کی ایک روایت نقل کی جارہی ہے:

Marfat.com

حدیث نمبر ۱

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اَیُّمَا رَجُلٍ مُّسْلِمٍ لَّمْ یَکُنْ عِنْدَہٗ صَدَقَۃٌ فَلْیَقُلْ فِیْ دُعَائِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ فَاِنَّھَا زَکٰوۃٌ وَقَالَ لَا یَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَیْرٍ حَتّٰی یَکُوْنَ مُنْتَھَاہُ الْجَنَّۃَ

حضرت ابوسعید خدری رض حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو وہ یوں دعا مانگا کرے اللّٰھم صلِّ سے اخیر تک اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج مومن مرد اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر پس یہ دعا اس کے لیے زکوٰۃ یعنی صدقہ ہونے کے قائم مقام ہے اور مومن کا پیٹ کسی خیر سے کبھی نہیں بھرتا یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے۔ (البخاری)

حافظ ابن حبان رح نے اسی رائے کا اظہار کیا ہے کہ صدقہ نہ ہونے کی صورت میں درود بھیجنا صدقہ کی جگہ لیتا ہے۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ صدقہ افضل ہے یا حضور پُرنور پر درود بھیجنا۔ صدقہ کا فرض تو صرف اور صرف بندے پر عائد ہوتا ہے اور درود شریف نہ صرف بندے پر فرض ہے بلکہ اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ بھی عمل کرتے ہیں۔ سبحان اللہ! غریبوں کے لیے کیسا عمدہ انتظام ہے۔

الخدری رض کی روایت کے آخر میں "مومن کا پیٹ نہیں بھرتا" آیا ہے۔ اس کا مطلب کچھ یوں ہوا کہ ایک مومن کامل کا پیٹ نیکیاں کمانے سے نہیں بھرتا۔ اس کی ہمیشہ جستجو ہوتی ہے کہ وہ نیکیوں کی تگ و دو میں مصروف رہے۔

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک حدیث سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو مجھ پر درود بھیجے گا میں اس کا سفارشی ہوں گا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے استفسار کیا کہ یا رسولؐ اللہ میں سچا مومن کب بنوں گا۔ ارشاد ہوا جب تو اللہ رب العزت کو محبوب رکھے گا۔ دریافت کیا گیا کہ اللہ کو کیسے محبوب رکھوں؟ ارشاد ہوا جب تو اس کے رسول کو محبوب رکھے گا۔ پوچھا کہ رسولؐ کو کیسے محبوب رکھوں۔ ارشاد ہوا جب تو ان کی سنت پر عمل کرے، ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلے۔ اس میں ایمان نہیں جس میں میری محبت نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ درود بھیجو اس کا عملی پہلو ہے۔

حضرت اُبی ابن کعبؓ کی ایک روایت ہے:

حدیث نمبر ۱۱

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍؓ قَالَ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اُکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْکَ فَکَمْ اَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلٰوتِیْ فَقَالَ مَاشِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَھُوَ خَیْرٌ لَّکَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَھُوَ خَیْرٌ لَّکَ قُلْتُ فَالثُّلُثَیْنِ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَھُوَ خَیْرٌ لَّکَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَکَ صَلٰوتِیْ کُلَّھَا قَالَ اِذًا تُکْفٰی ھَمَّکَ وَیُکَفَّرُ لَکَ ذَنْبُکَ

حضرت اُبی بن کعبؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں آپ پر درود کثرت سے بھیجنا چاہتا ہوں تو اس کی مقدار اپنے اوقاتِ دعا میں کتنی

Marfat.com

مقرر کروں۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک چوتھائی۔ حضورؐ نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر اس پر بڑھا دے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ تو میں نے عرض کیا کہ نصف کر دوں حضورؐ نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر بڑھا دے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دو تہائی کر دوں۔ حضورؐ نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر اس سے بڑھا دے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ پر درود کے لیے مقرر کرتا ہوں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کر دیے جائیں گے۔ (ترمذی)

اس ضمن میں کئی روایتیں ہیں جس میں مشکوٰۃ اور امام احمدؒ کی روایت جس کا علامہ سخاویؒ نے ذکر فرمایا ہے پیش پیش ہیں۔

زاد السعید میں طبرانی سے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص مجھے درود بھیجے کتاب میں (یعنی لکھے) فرشتے ہمیشہ اس پر درود بھیجتے رہیں گے جب تک کہ میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

علامہ شہاب خفاجی نے شرح شریف میں لکھا ہے اگر کوئی کثرت سے درود نہیں پڑھ سکتا تو اسے ۳۱۳ مرتبہ درود پڑھنا چاہیے یہی کثرتِ درود سمجھا جائے گا۔

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے یہ نقل کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن اگر کسی مومن کی نیکیوں میں کمی ہو جائے تو سرورِ کائنات ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہو جائے گا۔ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ کون ہیں، آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپؐ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور جو درود شریف تو نے مجھ پر پڑھا

Marfat.com

کرتا تھا۔ میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو پورا کر دیا۔

فرمانِ رسولؐ ہے کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اور جس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر خود اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے اور جس پر اللہ تعالےٰ درود بھیجتا ہے اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ درود گناہوں سے پاک کرنے والا ہے، جیسے آگ کو ٹھنڈا پانی بجھا دیتا ہے اور حضورؐ پر سلام ایک غلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی ایسی دعا نہیں ہے کہ اس میں اور اللہ کے بیچ میں پردہ نہ ہو۔ مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس درود کی برکت سے وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہِ الٰہی میں شرفِ قبولیت کو پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا لوٹ آتی ہے۔

ایک اور روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کہ جس پر کوئی مصیبت آئے یا کوئی حاجت ہو، اس کو چاہیے کہ کثرت سے مجھ پر درود بھیجے کیونکہ زیادہ درود رنج و غم کو دور کرتا ہے اور رزق زیادہ کرتا ہے۔ اسی ضمن میں حضرت ابوسلیمان فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے۔ دعاء حاجت مانگنے سے پہلے درود پڑھے اور آخر میں درود پڑھے۔ اللہ تعالےٰ درود کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اول و آخر میں درود ہو جس کو رب العزت قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصہ یعنی حاجت کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

Marfat.com

حج اور جہاد بیان فرما رہے تھے۔ انھوں نے فرمایا ایک جہاد کا ثواب ۔۔ ۱۰ حج کے برابر ہے جو لوگ بوجہ معذوری جہاد کرنے سے قاصر تھے بہت پریشان اور شکستہ دل ہوئے۔ حضورؐ نے ان کو تسلی دی، اور فرمایا کہ درود کا بھی ثواب جہاد کے برابر ہے بشرطیکہ وہ بندہ جہاد کرنے سے قاصر ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں غفور رحیم رب العزت ان کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔

شرح احیاء علوم دین میں روایت ہے کہ کثرت سے حضورؐ پر درود بھیجنا فاقہ افلاس اور غربت کو دور کرتا ہے۔ اس ضمن میں ایک اور حدیث ہے جو کوئی کثرت سے درود پڑھتا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔

حضرت امام فخر الدینؒ رازی نے فرمایا ہے استغفار اور درود میں درود کو بہتر سمجھو۔ تم درود پڑھو اور استغفار کا کام حضورؐ پر چھوڑ دو۔ درود شریف تو فعلِ الٰہی ہے اس کے قبول نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ استغفار ایک درخواست ہے جس کے قبول ہونے یا نہ ہونے کا یقین نہیں۔ استغفار میں خلوص وغیرہ شامل ہیں اگر کوتاہی ہو تو اس کے قبول ہونے کی کوئی گارنٹی نہیں۔ یہ بات بھی موجود ہے کہ حضورؐ پُرنور اپنی اُمت کے لیے ہمیشہ استغفار فرماتے ہیں۔

حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میرے اوپر زیادہ سے زیادہ درود بھیجو اس لیے کہ وہ موجبِ پاکی ہے (ابو العلیٰ موصلی)۔ اس لیے درود انسان اور اس کی روح دونوں کو پاک کر دیتا ہے یعنی نسخہ پاکیزگی ہے اس لیے جب قبر میں سب سے پہلا سوال روح سے ہے اور اگر روح پاک ہو تو اللہ تعالےٰ کا رحم و کرم ہوتا ہے۔

احادیث میں یہ بھی آیا ہے کہ جس کے دل میں محبت نہیں ایمان نہیں۔ محبت

Marfat.com

پیدا کرنے کا اکسیر نسخہ درود شریف ہے درود شریف سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

ارشادِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

حدیث نمبر ۱۲

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِىْ اَكْثَرُهُمْ عَلَىَّ صَلٰوةً۔

فرمایا حضور رسول اللہ علیہ وسلم نے کہ سب سے اچھا آدمی میرے نزدیک وہ ہے جو سب سے زیادہ درود بھیجتا ہے۔

جس وقت درود شریف پڑھیں تو پاکی بدن و ذہن ضروری ہے۔ نہایت ادب و احترام سے اپنے آپ کو حضور پُر نورؐ کے سامنے حاضر خدمت سمجھیں گویا کہ حضورؐ بحالت حیات آپ کے سامنے موجود ہیں اور اُنؐ کی زیارت کا شرف نصیب ہو رہا ہے اور آپ کا کلام وہؐ سُن رہے ہیں۔

قرآن مجید میں صاف طور سے لکھا ہے کہ منافقوں کی کوشش ہے کہ اللہ تعالٰی کو وہ دھوکے میں رکھیں حالانکہ وہ خود دھوکا کھا رہے ہیں۔ نماز کے لیئے جو لوگ سُستی اور بددلی سے کھڑے ہوتے ہیں وہی حال ان کا درود شریف پڑھنے میں ہے۔

درود پڑھنے میں غلامی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اقرار ضروری ہے۔ اگر اس سے کوئی منکر ہو تو درود شریف پڑھنا بیکاری کا مشغلہ ہے مدارج نبوۃ میں شیخ عبدالحق صاحب فرماتے ہیں :۔ "درود استمداد اور توسل ہے اور جو استمداد اور توسل حضورؐ سے انکار کرے تو اس کو درود پڑھنے سے کوئی فائدہ نہیں"۔

مختصراً صلواۃ آنحضرتؐ پر انوار اور برکات کا سرچشمہ ہے اور سعادت، خیر اور برکت کے سب دروازوں کی چابی ہے۔

Marfat.com

عارف باللہ تاج الدین بن عطا اللہ اسکندری نے اپنی کتاب تاج العروس میں لکھا ہے کہ جو شخص موت کے قریب ہو اور ما فات کی تلافی کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اذکار جامع کا ذکر کرے۔

اسی طرح جس شخص نے نمازوں اور روزوں میں کوتاہی کی ہے اسے چاہیے کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں مشغول رہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر ایک بار صلوٰۃ بھیج دی تو اس کی تمام عمر کی عبادات سے برتر ہے اور وہ اپنی ربوبیت کے اعتبار سے بھیجتا ہے یہ اسی صورت میں ہے جبکہ ایک صلوٰۃ ہو تو اس کی کیا کیفیت ہوگی جب کہ وہ ایک کے بدلے دس صلوٰۃ بھیجے۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے ۔ وہ کس قدر عمدہ زندگی ہوگی جبکہ وہ اسے اللہ کے ذکر یا رسول پر صلوٰۃ بھیجنے میں صرف کرے

دلائل الخیرات جو سب سے بہتر اور سب سے بڑا مجموعہ درود ہے اس کے مؤلف حضرت امام محمد بن سلیمان الجزولی ہیں اس کی تالیف کے کچھ عجیب اسباب ہیں حضرت امام محمد پر نماز کا وقت آگیا۔ وہ وضو کرنے کے لیے اٹھے۔ انھیں ایسی کوئی چیز نہ ملی جس سے وہ کنوئیں سے پانی نکالیں اسی اثنا میں انھوں نے ایک لڑکی کو اونچی جگہ کھڑے دیکھا۔ اس نے پوچھا تم کون ہو؟ آپ نے اپنا تعارف کرایا تو اس نے کہا آپ تو ایک باتعریف مشہور فرد ہیں۔ وہ یہی سوچ رہے تھے کہ کنوئیں سے پانی کیسے نکالوں، تو اس لڑکی نے اوپر سے کنوئیں میں تھوکا۔ کنوئیں کا پانی اُبل پڑا اور باہر بہنے لگا۔ امام مذکور نے وضو سے فارغ ہونے کے بعد کہا کہ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں، بتاؤ تم نے یہ مرتبہ کیسے پایا۔ اس نے کہا، اس ذاتِ اقدس پر کثرت صلوٰۃ سے کہ اگر وہ چٹیل میدان میں چلے تو درندے آپ کے دامنِ فیض سے برکت حاصل کریں۔ اس واقعہ کا امام مذکور پر اتنا اثر ہوا کہ انھوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کے لیے کتاب تالیف کرنے کی قسم کھائی ؛

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ

ترجمہ

اے محمدؐ! کہو میرے رب درگزر فرما اور رحم کر، اور تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے

Marfat.com

باب ۳

درود شریف نہ پڑھنے کی وعید

زاد السعید میں حضرت تھانویؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ جس طرح حدیث شریف کی تصریح سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک بار درود بھیجنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اسی طرح قرآن مجید میں یہ واضح ارشادات موجود ہیں کہ جو کوئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرے گا اس پر دس لعنتوں کا نزول ہوگا۔ جو شخص درود نہیں پڑھتا وہ احکام الٰہی کی نافرمانی اور حضورؐ کی گستاخی کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو شخص درود سے منکر ہو یا دکھاوے کے لیے درود پڑھتا ہے وہ گستاخی کا موجب ہوتا ہے۔

ولید بن مغیرہ اہل قریش کا ایک رکن تھا جو ہر وقت حضور اکرمؐ کی گستاخی کرتا اور آپؐ کو مجنون پکارتا۔ اللہ رب العزت نے اس کے لیے خاص طور پر دس لعنتیں نازل فرمائیں۔ جو حلاف (بہت قسمیں کھانے والا) مہین (بے وقعت) ہماز (طعنے دینے والا) مشاء بنمیم (چغل خور) معتد (حد سے بڑھنے والا) مناع للخیر (اچھی باتوں سے روکنے والا) اثیم (گنہ گار) عتل (درشت خو) زنیم (حرامزادہ) مکذب الآیت (آیتوں کو جھٹلانے والا) ہیں۔ ولید بن مغیرہ نے جب یہ سنا تو وہ سیدھا اپنی ماں کے پاس گیا اور کہا کہ ان دس کلمات میں سے نو تو میرے اوپر لاگو ہوتے ہیں لیکن زنیم کے متعلق تو تو ہی مجھ کو بتلا سکتی ہے۔ مجھ سے سچ بولو ورنہ میں تجھے مار ڈالوں گا۔ ماں نے اس بات کا اعتراف کر لیا کہ تو ایک چرواہے کی اولاد ہے کیونکہ تیرا باپ نامرد تھا۔

Marfat.com

یہ کلمات جن کا ذکر مولانا تھانوی ؒ نے کیا وہ سب کی سب سورۃ ن کی
دس سے پندرہ آیات میں موجود ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۙ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍۭ
بِنَمِيمٍ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۙ عُتُلٍّۭ بَعْدَ
ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۙ أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۙ
إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ءَايَٰتُنَا قَالَ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ۝

"القرآن"

اور آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو، بے وقعت ہو، طعنہ دینے والا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیک کام سے روکنے والا ہو، گناہ کرنے والا ہو، حد سے گزرنے والا ہو، سخت مزاج ہو، اس کے علاوہ حرام زادہ ہو، اس سبب سے کہ وہ مال و اولاد والا ہے۔ جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول چلی آتی ہیں (بیان القرآن)

حضرت کعب بن عجرہ کی ایک حدیث ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت جبرائیلؑ سے گفتگو ہوئی تھی حضرت جبرائیلؑ آپ کو پیغام دے رہے تھے، اور حضورؐ ان کے جواب میں آمین فرما رہے تھے۔ اسی طرح کئی احادیث موجود ہیں جن میں روایات مالک بن جویریث، حضرت انسؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت عمارؓ بن یاسر خاص طور سے قابلِ ذکر ہیں:

Marfat.com

حدیث نمبر ۱۳

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحْضُرُوا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا فَلَمَّا ارْتَقٰى دَرَجَةً قَالَ اٰمِيْنَ ثُمَّ ارْتَقَى الثَّانِيَةَ فَقَالَ اٰمِيْنَ ثُمَّ ارْتَقَى الثَّالِثَةَ فَقَالَ اٰمِيْنَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ سَمِعْنَا مِنْكَ الْيَوْمَ شَيْئًا مَّا كُنَّا نَسْمَعُهٗ فَقَالَ اِنَّ جِبْرِيْلَ عَرَضَ لِيْ فَقَالَ بُعْدًا مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهٗ قُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بُعْدًا مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّالِثَةَ قَالَ بُعْدًا مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ الْكِبَرُ عِنْدَهٗ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ اٰمِيْنَ ۔

حضرت کعبؓ بن عجرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ۔ ہم لوگ حاضر ہو گئے۔ جب حضورؐ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔ جب دوسرے پہ قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین جب تیسرے پہ قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین۔

Marfat.com

جب آپ خطبہ سے فارغ ہو کر نیچے اُترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سُنی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جبریل علیہ السلام میرے سامنے آئے (جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو) انھوں نے کہا ہلاک ہو جیو وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انھوں نے کہا ہلاک ہو جیو وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر مبارک ہو اور وہ درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انھوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پادیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں۔ میں نے کہا آمین۔ (بخاری)

حضرت جابرؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اگر کسی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے تو وہ بدبخت ہے۔ اسی میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی یہ روایت موجود ہے:

حدیث نمبر ۱۲

عَنْ عَلِیٍّ رضی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْبَخِیْلُ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

اسی طرح کی روایتیں حضرت امام حسنؓ، حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابوذر غفاریؓ

Marfat.com

سے منسوب ہیں ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو مجھے قیامت میں نہ دیکھے۔ حضرت عائشہ نے دریافت فرمایا کہ وہ شخص کون ہے جو آپ کی زیارت سے محروم رہے۔ حضورؐ نے فرمایا بخیل۔ حضرت عائشہ رضؓ نے دریافت فرمایا بخیل کون؟ حضورؐ نے فرمایا جو میرا نام سُنے اور درود نہ بھیجے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھتی ہے اور اللہ کے ذکر اور درودِ نبیؐ کے بغیر اختتام پذیر ہوتی ہے تو ان کو حسرت رہے گی۔ حضرت ابوامامہؓ سے بھی اسی قسم کی روایت منسوب ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضؓ نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور بغیر حمد و ثنا اور درود کے مجلس برخاست کر دیں تو ان کو ہمیشہ حسرت رہے گی گو وہ اپنے دوسرے اعمال کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں تب بھی ان کو درود شریف کا ثواب دیکھ کر ایک حسرت رہ جائے گی کہ انھوں نے مجلس بغیر حمد و ثنا اور درود شریف کے کیوں ختم کی۔

حضرت جابر رضؓ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے کہ جب کسی مجلس سے بغیر حمد و ثنا باری تعالےٰ اور حضور پر درود کے بغیر اٹھ کھڑے ہوں تو ایسا ہے جیسے کسی سڑے ہوئے جانور پر سے اٹھیں یعنی ایسی گندگی محسوس ہو گی جیسے کسی سڑے ہوئے جانور کے پاس بیٹھ کر دماغ سڑ جاتا ہے۔ اسی موضوع پر حضرت ابوہریرہؓ نے ایک حدیث بیان فرمائی ہے:

حدیث نمبر ۱۵

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں، جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اس کے نبی پر درود نہ ہو تو یہ مجلس ان پر قیامت کے دن ایک وبال ہوگی پھر اللہ کو اختیار ہے کہ ان کو معاف کردے یا عذاب دے۔ (احمد و ابوداؤد)

حضرت جابر رضؓ کا ایک قول پہلے باب میں نقل کیا گیا ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ مجھے سوار کے پیالہ کی طرح نہ بناؤ یعنی پہلے حمد و ثنا پھر درود اور پھر دعا پڑھو۔ اسی ضمن میں ایک اور حدیث کا حوالہ دیا جارہا ہے۔

حدیث نمبر ۱۶

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رضؓ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ فَاِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللّٰهَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلّٰى رَجُلٌ اٰخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اُدْعُ تُجَبْ۔

حضرت فضالہ فرماتے ہیں، ایک مرتبہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے ایک صاحب داخل ہوئے اور نماز پڑھی پھر اللّٰھم اغفرلی وارحمنی کے ساتھ دُعا کی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا او نمازی جلدی کردی۔ جب تو نماز پڑھے تو اوّل تُو اللہ جل شانہٗ کی حمد کر، جیسا کہ اس کی شان کے مناسب ہے پھر مجھ پر درود پڑھ پھر دُعا مانگ۔ حضرت فضالہ کہتے ہیں، پھر ایک اور صاحب آئے انھوں نے پہلے اللہ کی حمد کی اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ حضورؐ نے ان صاحب سے ارشاد فرمایا اے نمازی اب دُعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی۔ (مشکوٰۃ)

حضرت علی کرم وجہہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ تمھارا مجھ پر درود بھیجنا تمھاری دعاؤں کی حفاظت کرنے والا ہے، تمھارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دُعا زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اوپر نہیں چڑھتی جب تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے۔ حضرت عبد اللہ بن بسیر سے یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ دعائیں ساری کی ساری رکی رہتی ہیں جب تک کہ اس کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی حمد ... درود سے نہ کی جائے ان دونوں کے بعد دعا کی جائے تو قبولیت ہوتی ہے۔

مختصراً اگر ان احادیث کو جمع کیا جائے تو درود نہ پڑھنے والے کے لیے ہلاکت، بددعا

Marfat.com

ہے' شہادت حاصل ہونے کی خبر ہے، جنّت کا راستہ بھولنے اور جہنم میں داخل ہونے کا مژدہ ہے۔ وہ شخص ظالم' بدبخت و بخیل ہے' اس کا دین سالم نہیں اور اس کو آخرت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور مطہرہ کا دیدار نصیب نہ ہوگا۔ ان مجالس میں بغیر حمد و ثنا اور درود کے ختم ہو جاتی ہیں ان کی وعیدوں کا ذکر تو ہو ہی چکا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوةً
دَآئِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

Marfat.com

باب ۴

دعوۃ الصلوٰۃ

موذن کی ندا (اذان) وہ دل پذیر دعوت الصلوٰۃ ہے جو بندہ کے جگر گوشوں میں سما جاتی ہے اور دل میں عبادتِ معبود، اتباعِ سنت اور محبتِ رسولؐ کا ہیجان پیدا کرتی ہے۔ بندہ سب کام چھوڑ کر اس ندا پر دھیان دیتا ہے اور اس کے بعد ہی پنجگانہ کے ایک رکن مصروف ہو جاتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے نام گرامی اور درجہ اکبری سے شروع ہوتی ہے۔ پھر وہ الفاظ جو کلمہ شہادت کا حصہ ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور محمدؐ اس کے رسول ہیں پھر اس کے بعد صلاح اور فلاح کی دعوت ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے درجہ اکبری کو دہرایا گیا ہے اور آخر میں یہ عہد کہ اللہ تعالےٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ نماز فجر کی اذان میں حضرت بلالؓ کے ان الفاظ کا اضافہ ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیحد پسند فرمائے یعنی اَلصَّلوٰۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ یہ الفاظ جب کسی سوتے ہوئے بندے کے کانوں پر پڑتے ہیں تو ہلچل مچا دیتے ہیں اور اس کو اٹھا کر بٹھا دیتے ہیں کہ وہ عبادت کی تیاری کرے۔

اذان اللہ کی طرف، اللہ کے لیے، اللہ کے گھر یعنی مسجد جانے کا بلاوا ہے تاکہ بندہ با جماعت اللہ ربُّ العزّت کی یاد میں محو ہو جائے۔ اگر کسی وجہ سے وہ مسجد نہ جا سکے تو اپنے گھر کے کسی گوشہ میں اللہ تعالےٰ کی عبادت کرے۔ یہ وہ پکار ہے جو دل میں اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کے محبوبؐ کی محبت پیدا کرتی ہے اور بندہ اپنی صلاح

Marfat.com

اور فلاح کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور میں سربسجود ہو جاتا ہے۔

اذان کے بعد حضورؐ نے دعا کی تلقین فرمائی۔ دعائیں تو کافی ہیں یہاں صرف دو پیش کی جا رہی ہیں جو اس موضوع کتاب کو آئینہ دار بنا دیتی ہیں۔ پہلی دعا ترتیب شریف سے ماخوذ ہے:

دعا نمبر ۱

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنَّا رِضًی لَّا سَخَطَ بَعْدَہٗ

دعا نمبر ۲

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ؕ

اسی ضمن عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کی ایک روایت نقل کی جا رہی ہے:

حدیث نمبر ۱

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِؓ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّہٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰہَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ فَاِنَّھَا مَنْزِلَۃٌ فِی الْجَنَّۃِ

Marfat.com

لَا تَنْبَغِي اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ

حضرت عبداللہ بن عمرو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جب تم اذان سنا کرو تو جو الفاظ مؤذن کہے وہی تم کہا کرو۔ اس کے بعد مجھ پر درود بھیجا کرو، اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔ پھر اللہ جل شانہٗ سے میرے لیے وسیلہ کی دعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں پس جو شخص میرے لیے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت اتر پڑے گی۔ (مسلم)

دعاء ۲ : اور حدیث بالا میں لفظ وسیلہ استعمال ہوا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رض کا قول نقل کیا جا رہا ہے کہ حضور اکرم ص نے فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی صحابی رض نے دریافت فرمایا، حضور ص وسیلہ کے کیا معنی ہیں؟ حضور ص نے ارشاد فرمایا وسیلہ جنت کا وہ اعلیٰ درجہ ہے جو صرف ایک شخص کی قسمت میں ہے اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالےٰ کے رحم و کرم سے وہ مجھے ہی ملے گا۔ اسی واسطے حضور ص نے تلقین فرمائی ہے کہ ان کے لیے وسیلہ کی بھی دعا کی جائے۔

اذان کی دونوں دعاؤں میں ایک مختلف درود موجود ہے۔

آداب مسجد کے متعلق بھی یہاں کچھ بیان کرنا مناسب ہوگا۔ متعدد حدیثیں موجود ہیں۔ ایک حدیث جو حضرت فضالہ رض کی ہے جس کا پچھلے باب میں ذکر آچکا ہے۔ دوسری حدیث یہاں پیش کی جا رہی ہے۔

Marfat.com

حدیث نمبر ۱۸

عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ اَوْاَبِیْ اُسَیْدِ السَّاعِدِیِّ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ
اَحَدُکُمْ فِی الْمَسْجِدِ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِیَقُلْ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِکَ وَاِذَا خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی
النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِیَقُلْ
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ ہ ط

حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہوا کرے تو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر سلام بھیجا کرے پھر یوں کہا کرے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے نکلا کرے تب بھی نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر سلام بھیجا کرے اور یوں کہا کرے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ۔ اے اللہ میرے لئے اپنے فضل (یعنی رزق) کے دروازے کھول دے۔

(ابن حبان)

اس بات کو سوچیے کہ دعوۃ الصلوۃ سے ہی اللہ تعالےٰ کی حمد وثنا اور ان کے محبوب پر درود وسلام شروع ہو جاتا ہے کیا یہ اسی آیت المبارک کی نورانی شعاعوں کا فیض نہیں ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّکَ
وَانۡحَرۡ ۝ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۝

ترجمہ - ہم نے تجھ کو دی کوثر۔ سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے اور قربانی کر۔ بیشک جو بیری ہے تیرا، وہی رہا پیچھا کٹا۔ (القرآن)

باب ۵

صلوٰۃ الصلوٰۃ

جب آیت مبارکہ کا نزول ہُوا تو ایک صحابی حضرت بشیرؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، یارسول اللہ، باری تعالیٰ نے ہمیں درود پڑھنے کا حکم صادر فرمایا۔ سلام کا تو ہمیں علم ہے السلام علیک یا نبی رحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صلوٰۃ کا طریقہ ہمیں ارشاد فرمائیں حضورؐ نے سکوت فرمایا یہاں تک کہ حاضرین تمنّا کرنے لگے کہ وہ صحابی سوال ہی نہ کرتا۔ تھوڑے توقف کے بعد حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ یوں پڑھا کرو۔

درود نمبر ا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ
عَلٰٓی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔
اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ
عَلٰٓی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۝ ۳۵

Marfat.com

احادیث میں اور بھی درود لکھے گئے ہیں مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو درود قدرے توقف سے ارشاد فرمایا تھا اور جس کو درود ابراہیمی کہتے ہیں وہ مندرجہ بالا پیش کیا گیا ہے۔ اسی کے متعلق ایک اور روایت ہے کہ جب حضورؐ نے سوال کے جواب میں ذرا توقف فرمایا تو اسی وقت حضورؐ پر وحی نازل ہوئی۔ اس سے اس کی اہمیت اتنی بڑھ گئی کہ یہ درود نماز کا حصہ بن گیا۔

نماز کے لیئے یہ درود کا انتخاب بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اسی موضوع پر حضرت تھانویؒ نے زاد السعید میں لکھا ہے: "اول یہ کہ دین اسلام اور حضرت ابراہیمؑ کی شریعت میں بڑی مطابقت ہے، نہ صرف اصول میں ہی بلکہ بہت سے فروغ میں بھی"۔

دوسرے یہ کہ شب معراج میں حضرت ابراہیمؑ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تھا کہ اپنی امت کو ہمارا اسلام کہیئے گا۔ اسی لیے یہ درود نماز میں اور نماز کے علاوہ بھی رائج ہے۔ تیسری وجہ حضرت ابراہیمؑ کی وہ دعا ہے جو انھوں نے حضورؐ کے مبعوث کیے جانے کی بارگاہِ ربّ العزّت میں کی۔

اس درود میں سلام نہیں ہے کیونکہ اَلتَّحِیَّاتُ میں اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ پڑھا جا چکا ہے درود ابراہیمی صلوٰۃ ہے اور دونوں سے درود شریف کی تکمیل ہوتی ہے۔ اسی موضوع کو جاری رکھتے ہوئے حضرت احمد عبد الصمدؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ ہی وہ نبی ہیں جن کو آگ میں پھینکا گیا اور باری تعالیٰ کے حکم سے آگ ٹھنڈی ہو گئی اور سلامتی والی بن گئی کیا ہر مومن کی یہ تمنا نہیں ہوتی کہ اس کے لیے ہر آگ خواہ نارِ جہنم ہو یا نار دوری و مہجوری ٹھنڈی ہو جائے؟ اور اللہ تعالیٰ اس سے نجات دے اسے اپنا دوست اپنا ولی بنائے یا اس کو بخش دے۔ یہ درود نارِ دوزخ سے نجات اور اللہ تعالیٰ کے پاس سلامتی پانے کا بڑا وسیلہ ہے۔ اسی لیے بعض لوگ درود ابراہیمی کے بعد یہ دعا پڑھتے ہیں۔

Marfat.com

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ”

چاہے مندرجہ بالا دعا ختم نماز سے پہلے پڑھیں یا بعد میں یا زبان سے نہ کہیں لیکن اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے سلام و سلامتی کی دعا پر نماز ختم کرنے کی تعلیم فرمائی ہے یعنی نماز اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ پر ہی اختتام پذیر ہوتی ہے۔ نماز کے بعد سلام یعنی دعا دائیں بائیں دونوں جانب کے لوگوں کے لیے عظیم دعا ہے جو لذت سے بھرپور ہے اور نارِ جہنم سے خلاصی کا ایک وسیلہ ہے یہ سب کچھ ہماری توجہ حضرت ابراہیمؑ کی طرف مبذول کرتی ہے جن کی زندگی انعامات الٰہی سے بھرپور ہے جس کا خصوصی پہلو نار کا گلزار میں تبدیل ہونا ہے۔

ارشادِ حضورؐ ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ۱۹ حروف ہیں جو دوزخ کے ۱۹ فرشتوں کے لیے ڈھال ہیں۔ درودِ ابراہیمی کے دو حصے ہیں اور ہر حصے میں ۱۹۔ الفاظ ہیں۔ ممکن ہے یہی ۱۹ الفاظ نارِ جہنم سے دائمی نجات کا وسیلہ ہو اور داخلہ جنت کی چابی ہو ۱۹ کے موضوع پر اگر مزید مطالعہ مطلوب ہو تو راقم الحروف کی تفسیر بسم اللہ الرحمٰن اور راشد خلیفہ کی تحقیق کا ترجمہ معجزہ محمدیؐ کا لافانی تسلسل پڑھیں۔)

اس بات پر بھی غور کریں کہ نماز جو حمد و ثنا کے بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع ہوئی اور جب کلمہ شہادت پر ختم ہونے آئی تو باری تعالیٰ نے صلوٰۃ الصلوٰۃ کا تحفہ عطا فرمایا تاکہ اس نماز کی قبولیت کی راہ ہموار ہو۔ یہ خاص رحمت شب معراج میں تحفۃً حضورؐ کو اور ان کے وسیلے سے ان کی امت کو عطا ہوئی۔ کیا اس میں کوئی شک ہے کہ یہ سب کچھ اس آیت مبارک کی نورانی شعاعوں کا فیض ہے۔

درود ابراہیمی کے الفاظ میں اختلافات پائے جاتے ہیں اور یہ ضروری ہے کہ روایات میں اختلافات ہوں۔ اس جگہ یہ پتہ چلتا ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے مختلف صحابہ کو مختلف الفاظ ارشاد فرمائے تاکہ کوئی لفظ خاص طور سے واجب نہ بن جائے حضور سرورِ کائنات ؐ نے اس سوال کے جواب میں کہ درود کس طرح پڑھا جائے اسی درود ابراہیمی کی معمولی ردّو بدل کے ساتھ تعلیم فرمائی تاکہ حضور ؐ کی پیشوا مذاہب حضرت ابراہیمؑ سے ان کی خصوصی نسبت واضح ہو جائے۔

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے درودِ ابراہیمی جو تھوڑے ردو بدل کے ساتھ صحابہ کرامؓ کو تعلیم فرمایا وہ پیشِ خدمت ہے۔

درود نمبر ۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

درود نمبر ۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

Marfat.com

درود نمبر ۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ملاحظہ ہو درود نمبر ۳ اور ۴ میں محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے لیے دعائے رحمت اس طرح کی گئی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم پر نازل فرمائی۔

درود نمبر ۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اسی طرح درود نمبر ۵ میں محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے لیے دعائے رحمت اس طرح کی گئی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے آلِ ابراہیم پر نازل فرمائی۔

درود نمبر ۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھٰتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ

Marfat.com

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

درود نمبر ۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

احادیث میں جن درودوں کا ذکر ہے ان میں سے بیشتر وہ ہیں جن میں حضرت ابراہیم ؑ کی یادیں تازہ کی گئی ہیں :

باب ۶

احادیث مبارکہ سے چنیدہ چنیدہ درود

حضرت ابوبکر صدیق رض سے روایت ہے کہ میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا تو ایک آدمی آیا اور حضور ؐ کو سلام کیا۔ حضور ؐ نے سلام کا جواب دیا اور اس کی بات سنی۔ وہ پھر رخصت ہو گیا۔ حضور ؐ نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کو ساری زمین والوں کے برابر بلندی دی جا رہی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رض نے پوچھا وہ کیسے ؟ تو

Marfat.com

ارشاد فرمایا یہ محمد پر ایسا درود پڑھتا ہے جو ساری مخلوق کے درجہ کے برابر ہے اور وہ درود یہ ہے:

درود نمبر ۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ط

درود ۹ : حدیث ۱۹

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْاَوْفٰى اِذَا صَلّٰى عَلَيْنَآ اَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابوہریرہ رض نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ درود پڑھا کرے ہمارے گھرانے پر تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے اللّٰھم صل علی محمد الخ سے اخیر تک ترجمہ، اے

Marfat.com

اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی آل اولاد پر اور آپ کے گھرانے پر جیسا کہ درود بھیجا آپ نے آل ابراہیم پر بیشک آپ ہی سزاوار حمد ہیں بزرگ ہیں۔

علامہ سخاوی ؒ نے حضرت ابو مسعودؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہ کے اقوال کو نقل کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تھا کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا درُود بڑے پیمانہ میں ناپا جائے تو اس کو درود میں اہل بیت کو بھی شامل کر لینا چاہیے۔

علامہ سخاوی ؒ نے حضرت ابو مسعودؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے یہ نقل کیا ہے کہ اگر کوئی چاہے اس کا درود بڑے پیمانہ پر ناپا جائے تو یہ درود پڑھے:

درود نمبر ۱۰

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(قول بدیع)

حضرت ابو ہریرہؓ کی ہی روایت ہے ایک اور درود شامل کیا جا رہا ہے جو مندرجہ بالا درود سے ذرا سا مختلف ہے۔

درود نمبر ۱۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

Marfat.com

آپ حضرات کو بخوبی علم ہے کہ روایات میں قدرے اختلاف ہوتا ہے اگر روایات میں اختلاف نہ ہو تو روایت ہی نہیں ہوتی۔ مندرجہ بالا درود میں ذرا اختلاف کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا درود پیش کیا جارہا ہے۔

درود نمبر ۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت ابوہریرہ رض کا یہ ایک قول نقل کیا جارہا ہے جس کے متعلق ایک روایت حضرت انس رض کی بھی ہے۔ اگر کوئی شخص عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھے بغیر اسّی مرتبہ مندرجہ ذیل درود پڑھے تو اس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں گے اور ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

درود نمبر ۱۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

حضرت رویفع بن ثابت الانصاری رض سے روایت ہے: درود ۱۴ حدیث ۲۰

عَنْ رُوَیْفِعِ بْنِ ثَابِتِ نِ الْاَنْصَارِیِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ۔

حضرت رویفع حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس طرح کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

ملا قاری کا ارشاد ہے مقعد مقرب کا مطلب مقام محمود ہے اسی وجہ سے روایت میں یوم القیامۃ کا ذکر ہے۔ بعض روایات میں المقرب عندک فی الجنۃ ہے یعنی وہ ٹھکانا جو جنت میں مقرب ہو۔ اس سے مراد وہ وسیلہ ہوگا جو جنت کے درجات میں سب سے اعلیٰ ہو۔ بلگرامی صاحب لکھتے ہیں کہ علماء نے مقعد مقرب سے وسیلہ مقام محمود اور حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا عرش پر تشریف فرما ہونا مراد لیا ہے اور یہی وہ مقام ہے جس پر فائز نبی اللہ کے حبیب ہم جیسے گنہ گاروں کے لیے دعا فرمائیں گے۔

حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے: درود ۱۵ حدیث ۲۱

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ اَتْعَبَ سَبْعِيْنَ كَاتِبًا اَلْفَ صَبَاحٍ۔

حضرت ابن عباس رض حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ دعا کرے: جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ ترجمہ۔ اللہ جل شانہٗ جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے

Marfat.com

کے وہ مستحق ہیں، تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ (الطبرانی)

نزہۃ المجالس میں طبرانی کی روایت سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نقل کیا گیا ہے جو مندرجہ بالا حدیث کے ضمن میں ہے۔ درود نمبر ۱۶

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞

جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے گا وہ اس کے ثواب لکھنے والوں کو ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ یعنی وہ ہزار دن تک ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔ حضرت ابن عباس کی حدیث ۲۱ میں وہ الفاظ جس بدلے کے وہ مستحق ہیں" کے معنی یہ ہوں گے جتنا بدلہ عطا کرنا تیری شایانِ شان ہو وہ عطا کر۔ اللہ رب العزت کی شان کی مناسبت خاص طور سے حبیب حبیب اللہ کے لیے ہو لازماً بے انتہا ہوگی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک قول نقل کیا ہے۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ درود بھیجو تو خوبصورت اور اچھا کر کے بھیجو۔ تم درود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو، اس لیے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ اس طرح درود پڑھو۔ اس درود کو درود واحد بھی کہتے ہیں۔ درود نمبر ۱۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ

Marfat.com

الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ؕ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اور روایت ہے
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ درود بھی پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے : درود ۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی
اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ حضورؐ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت جویریہؓ بنت الحارث
سے نقل کیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں آقائے
نامدار پر افضل ترین درود پڑھوں گا تو یہ "درودِ افضل" پڑھے : درود نمبر ۱۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ
بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ

Marfat.com

ایک روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس
رود العارفین ہو اور وہ نہ سکھلائے اپنے مسلمان بھائیوں کو، پس وہ مجھ سے
رہے اور میں اس سے دور ہوں۔ اسی ضمن میں حضرت عمر بن خطابؓ کا ارشاد ہے
یں نے رسول اکرمؐ کو کبھی نہیں دیکھا کہ اس درود شریف کو آپ نے ترک کیا ہو۔
ضرت عثمان ابن عفانؓ نے ارشاد فرمایا کہ میں قرآن حکیم یاد نہیں کر سکتا تھا۔ پس
ول اکرمؐ نے مجھ کو یہ درود شریف سکھلایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالٰی نے
ے کو قرآن مجید کا حفظ عطا کیا۔ درود نمبر ۲۰

درود العارفین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ ذَاكِرًا وَّحَبِيْبًا
وَّمُذَكِّرًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ سَمَّيْتَهٗ اَحْمَدًا وَّمُحَمَّدًا وَّسَيِّدًا مُّحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
صَابِرًا وَّنَبِيًّا وَّرَاقِبًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ غَالِبًا وَّرَحِيْمًا وَّحَلِيْمًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
عَاقِبًا وَّكَرِيْمًا وَّحَلِيْمًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ عَدْلًا وَّجَوَادًا

Marfat.com

وَّمُزَمِّلًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
سَمَّيْتَهٗ قَاسِمًا وَّمَهْدِيًّا وَّهَادِيًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَكُوْرًا وَّ
حَرِيْصًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَآئِمًا وَّحَفِيًّا وَّعَبْدَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
شَاهِدًا وَّبَصِيْرًا وَّمَهْدِيًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ بَاهِيًا وَّنُوْرًا وَّ
مَلِيًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
شَاكِرًا وَّوَلِيًّا وَّنَذِيْرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ طَاهِرًا وَّصَفِيًّا وَّ
مُخْتَارًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
بُرْهَانًا وَّصَحِيْحًا وَّشَرِيْفًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُسْلِمًا رَّءُوْفًا رَّحِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُؤْمِنًا وَّحَلِيْمًا

Marfat.com

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
قَیِّمًا وَّ مَحْمُوْدًا وَّحَامِدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ مِصْبَاحًا وَّاٰمِرًا
وَّنَاھِیًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ کُلِّ الصَّحَابَۃِ
اَجْمَعِیْنَ o

حضرت ابو سعید خدری رضؓ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کی نقل کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا جس کے پاس صدقہ دینے کی استطاعت نہ ہو وہ یہ درود پڑھے ۔

درود نمبر ۲۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

سید احمد البدوی رضؓ اپنے معمولات سے یہ درود بیان فرماتے ہیں جس کو عام طور پر درود الاقطاب کہا جاتا ہے ۔

درود نمبر ۲۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ

Marfat.com

وَتِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهٖ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهٖ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ ؕ

حضرت ابو المغارب ؒ فرماتے ہیں مندرجہ ذیل درود جس کو عام طور سے درود الفاتح کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی چالیس دن پڑھے تو اللہ تعالےٰ اس کے جتنے گناہ ہیں معاف فرما دیتے ہیں حضرت محمد بکریؒ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود کا زندگی میں ایک بار بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔

درود نمبر ۲۳

درود الفاتح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ؕ

Marfat.com

باب ۷

بزرگانِ دین کے چند درود

بزرگانِ دین کے چند درود جو ان کی خاص کیفیت محبت کے آئینہ دار اور عشق رسولؐ اور معرفت حق کے مخزن ہیں وہ بھی شامل کر لیے گئے ہیں۔ مشائخ کرام صوفیائے عظام اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والے غلامان نے مصطفےٰ کی شان میں جو درود باری تعالیٰ کے حضور میں والہانہ محبت اور عقیدت سے پیش کیے ہیں وہ ان گنت ہیں اور ان سب کا شمول یہاں ممکن نہیں۔ جو درود شامل کیے گئے ہیں وہ ہیں کہ آپؐ نے جب اپنی امت کی کسی جماعت کو مشکل میں پایا تو ان کو کوئی درود بطور دعا خواب میں تعلیم فرمایا۔ جو موجب نجات بنا۔ چند وہ ہیں جو مشائخ کی قلب کی آواز ہیں اور جن کو حضورؐ نے پسند فرمایا۔ چند وہ ہیں جن کے پڑھنے والوں کو حضورؐ نے اپنی زیارت سے نوازا، اور چند درود وہ ہیں جن کا کسی خاص موقع پر پڑھنا باعث فلاح و بہبود اور خیر و برکت ہے۔ بایں ہمہ ان میں سے چند درود شریف پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہیں۔

حضرت حسن بصریؒ سے نقل کیا جا رہا ہے کہ جو شخص حضورؐ کے حوض کوثر سے بھرپور پیالہ نوش کرنے کا آرزو مند ہو، یہ درود پڑھے: درود نمبر ۲۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَظْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

Marfat.com

وَاَشْیَاعِهٖ وَمُحِبِّیْهٖ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۵

امام بیہقی رح نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ انھوں نے حضورؐ سے دریافت کیا کہ امام شافعی رح نے جو درود تحریر کیا اس کا ان کو کیا بدلہ ملا حضور نے ارشاد فرمایا میری طرف سے یہ بدلہ دیا گیا کہ وہ حساب کے لیے نہیں روکے جائینگے

درود نمبر ۲۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ط

امام شافعی رح کے وصال کے بعد کسی نے ان کو خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی۔ انھوں نے اس کا راز درود خمسہ (پانچ درود) بتایا جو جمعہ کی رات کو پڑھا کرتے تھے۔ (زادِ راہ)

درود ۲۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰی عَلَيْهِ وَصَلِّ

Marfat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا يَنۡبَغِيۡ اَنۡ يُّصَلّٰى عَلَيۡهِ ۝

درودِ تنجینا ایک مشہور درود ہے۔ یہ درود ایک بزرگ کو اس وقت عطا ہوا جب ان کا جہاز طوفان میں پھنس گیا تھا۔ لوگوں نے شور و غل مچانا شروع کر دیا مگر ان بزرگوار کو غنودگی طاری ہو گئی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضورؐ نے فرمایا کہ تمام مسافروں سے کہو ہزار بار یہ درود تنجینا پڑھیں۔ تین سو مرتبہ ہی اس کا ورد ہوا تھا کہ ہواؤں کا رخ بدل گیا اور مسافروں کو خلاصی مل گئی (ترتیب شریف) (منہاج الحسنات ماخوذ از ابن ناکہانی مجر میسر) میں مکرمی عماد الدین قادری صاحب کا مشکور ہوں کہ انھوں نے بعد از تحقیق اور تفتیش یہ تعین کیا ہے کہ درود تنجینا شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کا مرتب کردہ ہے۔ درود ۲۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنۡجِيۡنَا بِهَا مِنۡ جَمِيۡعِ الۡاَهۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَتَقۡضِيۡ لَنَا بِهَا جَمِيۡعَ الۡحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا مِنۡ جَمِيۡعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرۡفَعُنَا بِهَا عِنۡدَكَ اَعۡلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقۡصَى الۡغَايَاتِ مِنۡ جَمِيۡعِ الۡخَيۡرَاتِ فِي الۡحَيٰوةِ وَبَعۡدَ الۡمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ

روایت ہے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلانؒ، جو زہد و تقویٰ کے لیے مشہور تھے، خواب میں دیکھا۔ ان صاحب نے شیخ صاحب سے اپنے مرض کی تکلیف بیان کی حضرت شیخ رح نے یہ درود پڑھنے کے لیے فرمایا۔ درود ۲۸

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ۵

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہؒ کے والد بزرگوار نے انھیں ایک درود پڑھنے کو فرمایا تھا۔ شاہ صاحب کو ایک روز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ انھوں نے یہ درود حضورؐ کی خدمت میں پڑھا جس کو حضورؐ نے پسند فرمایا۔

درود نمبر ۲۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

حضرت غوث پاک عبد القادر جیلانیؒ اپنے وظائف کا اختتام اس درود سے فرماتے تھے (مطالع المسرت)۔ یہ درود عام طور پر درود غوثیہ کے نام سے مشہور ہے۔ مگر اس درود کو درود جیلانیہ بھی کہا جاتا ہے۔ (فضائل البرکات درود)

درود نمبر ۳۰

Marfat.com

دُرُودِ غَوثِیَہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ
نُوْرُہٗ وَرَحْمَتُہٗ لِلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ
مَضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ
وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ
تُحِیْطُ بِهِ الْحَدَّ صَلٰوۃً لَّا نِھَایَۃَ
لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوۃً
دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ
ذٰالِكَ

حضرت یوسف بنہانیؒ اور سید ابی عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی الشریف الحسینی نے اس درود کے فوائد بیان فرمائے ہیں۔ آخرالذکر نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ جس شخص نے یہ درود ایک مرتبہ پڑھا تو اس نے کتاب دلائل الخیرات کو ختم کیا۔ (درود شریف)

درود نمبر ۳۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَ
مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ؕ

صلوٰۃ الانعام جو عرب کے گوشہ گوشہ میں مشہور ہے اس کے متعلق حضرت سید احمد انصاری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف دین و دنیا کی نعمتوں کا دروازہ ہے اور اظہار فرمایا ہے کہ عشا کے بعد اس کو پڑھنا چاہیے۔ (فضائل و برکات درود)

درود نمبر ۳۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ

ایک روایت ہے کہ حضرت امام شافعی رہ نے خواب میں ایک بزرگ کو دیکھا۔ ان سے ان کے حالات دریافت کیے۔ انھوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو بخش دیا ہے اس کی وجہ دریافت کی تو انھوں نے بتایا کہ میں درود اعلیٰ پڑھا کرتا تھا۔ (صلوٰۃ ناصری)

درود نمبر ۳۳

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

الٰہیٰ حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو ان کے لائق ہے۔

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص یہ درود پڑھے تو ستر فرشتے

Marfat.com

ایک ہزار روز تک اس اعمالنامہ میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

درود نمبر ۳۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ ۔

حضرت حسن بصری رحؒ نے فرمایا کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ اللہ کا قرب حاصل ہو تو درود کوثر پڑھا کرے۔

درود نمبر ۳۵

درود کوثریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحؒ نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار خواب میں دیکھا تو عرض کیا کہ حضورؐ میں کون سا درود پڑھوں جو آپ کو پسند ہو۔ حضور اکرمؐ نے یہ پڑھنے کے لیے فرمایا:

درود ۳۶

اِس درود کو درود حضوری کہا جاتا ہے۔ (فضائل و برکات درود)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مُلِئَتْ
قَلْبُہٗ مِنْ جَلَالِکَ وَعَیْنُہٗ مِنْ جَمَالِکَ فَاَصْبَحَ
فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

تفسیر رُوح البیان میں یہ لکھا ہے کہ مندرجہ ذیل درود بابرکت رحمتوں سے بھرا ہوا ہے۔ شہنشاہ محمود غزنوی رح اس کو برابر پڑھتے تھے اس ایک درود کا ثواب دس ہزار درود کے برابر ہے۔ درود نمبر ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ
وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَکَرَّ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقَلَّ
الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَہٗ وَاَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا
التَّحِیَّۃَ وَالسَّلَامَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَثِیْرًا ط

Marfat.com

حضرت محمد بن عباس رضؓ سے یہ روایت ہے کہ وہ ۶۳ برس حضرت حسینؓ کی قبر کے پاس رہا اور ہر جمعرات کو قبر میں سے اس درود شریف کی آواز آتی۔ یہ بھی ایک روایت ہے جو بالاسناد نہیں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جس شخص نے ۱۲ مرتبہ یہ درود پڑھا اس کی مراد پوری ہوگی۔ اس کے فضائل تو بہت بیان کیے گئے ہیں لیکن مختصراً خیر و برکت فلاح و بہبود دینی اور دنیوی کا حامل ہے اس درود کو درود فاضل کہتے ہیں۔

درود نمبر ۳۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْاَکْرَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الطَّیِّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نِ النَّبِیِّ الزَّکِیِّ النَّقِیِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

Marfat.com

السَّاجِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّادِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الشَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

Marfat.com

الْمُحْسِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ الْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ
الْمُكَرَّمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۗءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
الْمَلٰۗئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ

Marfat.com

الْأَرْضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

اَجْمَعِيْنَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوالفضل قومانیؒ سے روایت ہے: ایک شخص نے لکھا ہے، کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا۔ اس نے بیان کیا کہ وہ مدینہ منورہ میں تھا تو اُس کو حضورؐ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک قومانی کو میرا سلام کہنا۔ اس شخص نے حضور اکرمؐ سے دریافت کیا کہ ان کو یہ کس بات کا اعزاز مل رہا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ وہ مجھ پر سو یا اس سے زیادہ مرتبہ روزانہ یہ درود پڑھتا ہے۔ درود نمبر ۳۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

Marfat.com

الِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

فرمائی ؒ نے فرمایا کہ اس شخص نے قسم کھائی، وہ مجھے تو کجا میرے نام سے بھی اس سے پہلے واقف نہ تھا۔ انھوں نے اس شخص کو کچھ گیہوں کی پیش کش کی۔ اس نے اس پیش کش کو یہ کہہ کر ٹھکرا دیا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام نہیں پہنچا۔ اس کے بعد وہ شخص کبھی نہیں دکھائی دیا۔ (درود شریف)

حضرت معروف کرخی ؒ نے دُرُوْدُ العَابِدِیْن کی بہت خاصیتیں بیان کی ہیں۔ فرمایا کہ جب سفینہ بھنور میں پھنس جائے تو ہر کام آسان کرنے کے لیے یہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔ (دلائل الخیرات)

درود نمبر ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ مِّلَاءَ الدُّنْیَا وَمِلَاَ الْاٰخِرَۃِ وَمُحَمَّدًا وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ط

Marfat.com

فضائل و برکات درود میں حضرت امام مالک سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقدس پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے گا باری تعالےٰ اس کو ہر آفت اور بلا سے محفوظ رکھے گا۔ بیماریوں سے پناہ دے گا۔ وسعت زندگی اور رزق عطا کرے گا

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنَاتِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

یَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ دِیْنِ مُحَمَّدٍ وَّدِیَانَةِ مُحَمَّدٍ

وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

یَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّذِکْرِ مُحَمَّدٍ

وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

یَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَأْسِ

مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِیْقِ مُحَمَّدٍ

وَّرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

یَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ

وَّزِیْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

Marfat.com

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ سِیَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ
مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّ
سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ
مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ
مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّصَفَاءِ مُحَمَّدٍ
وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ضِیَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِیْرِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ
وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِیْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

یا الٰہی بحُرمتِ ظاہرِ محمّدٍ وّ ظفرِ محمّدٍ
وّظلِ محمّدٍ وّ ظہورِ محمّدٍ ظفرِ محمّدٍ
صلّی اللہُ علیہِ وسلّمؐ

یا الٰہی بحُرمتِ عشقِ محمّدٍ وّ عرفانِ محمّدٍ
وّ علمِ محمّدٍ وّ غیرتِ محمّدٍ وّ غنیمۃِ
محمّدٍ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمؐ

یا الٰہی بحُرمتِ عزبتِ محمّدٍ وّ غارِ محمّدٍ وّ غیرتِ
محمّدٍ وّ غنیمۃِ محمّدٍ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمؐ

یا الٰہی بحُرمتِ قدرِ محمّدٍ وّ قناعۃِ محمّدٍ وّ
قوۃِ محمّدٍ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمؐ

یا الٰہی بحُرمتِ فقرِ محمّدٍ وّ فراقِ محمّدٍ وّ فضلِ
محمّدٍ و فضیلۃِ محمّدٍ صلّی اللہُ
علیہِ وسلّمؐ

یا الٰہی بحُرمتِ کلامِ محمّدٍ وّ کشفِ محمّدٍ وّ

Marfat.com

كِتَابَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَتِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّ لِقَاءِ مُحَمَّدٍ
وَّ لِيَاقَتِ مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ
مُشَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحَظَةِ مُحَمَّدٍ
وَّ سَمَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَتِ نَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّ نَقِيْرِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَتِ وَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ وُجُوْدِ مُحَمَّدٍ
وَّ وَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَتِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ
مُحَمَّدٍ وَّ هَدِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

Marfat.com

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِي اللَّوْحِ
وَالْقَلَمِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ
وَّنَفْسٍ وَّلَمْحَةٍ اَلْفَ اَلْفِ مِئَةَ اَلْفِ
مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ
اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

Marfat.com

چند مشہور درود

ایک مشہور روایت ہے بادشاہ محمود غزنوی کا معمول تھا کہ روزانہ وہ سوا لاکھ بار درود کا نذرانہ پیش کرتے تھے۔ اس مصروفیت کی وجہ سے ملک کے نظم و نسق کے لیے وقت تھوڑا ملتا تھا۔ روایت یہ ہے کہ ایک رات آپ کو خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ اے محمود اس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر ایک مرتبہ پڑھ کر لاکھ درود کا ثواب حاصل کرو اور اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہو گا۔ سلطان محمود نے بمطابق ہدایت وارشاد درود پڑھا اور اس مژدہ کی خبر ہر شخص کو دی اسی وجہ سے اس کو درود لکھی کہتے ہیں :

درود نمبر ۴۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
کَلِمٰتِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

رَمْلِ الْقِفَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ

عَلَيْهِ النَّهَارُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

Marfat.com

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ
تَعَالٰی مَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَاۗئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ
الْخَلَائِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ

Marfat.com

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط
وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَائِمًا
اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

درودِ تاج ایک عام اور مشہور درود ہے جو ہر کتابِ درود اور ہر کتابِ وظائف میں موجود ہے جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کا بیان ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کی بارش فرما۔ درود تاج کی ابتدا کس نے کی اس کے متعلق باوجود کافی مطالعہ کے کوئی روایت ایسی نہیں ملی جو قابلِ ذکر ہو۔ بہرحال اس درود شریف میں بڑے خوبصورت الفاظ کا استعمال

Marfat.com

ہوا ہے اور برکات و فضائل کا حامل ہے۔

میں عماد الدین قادری صاحب کا مشکور ہوں کہ انھوں نے بعد از تحقیق و تفتیش یہ تعین کیا ہے کہ یہ حضرت شیخ اکبر ابن عربی رح کا مرتب کردہ ہے۔

درود نمبر ۳۴

درود تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ
دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ
وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ
مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ
مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ

Marfat.com

شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ
الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی
مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ
الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط
وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ
وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ
وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ
مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ط
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ
رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ

Marfat.com

مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ
سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَط
مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِط
سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ
الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِط
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ
رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِط اَبِی الْقَاسِمِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ
نُوْرِ اللّٰہِ یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ
بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

Marfat.com

درود اکبر سب سے بڑا درود ہے۔ بزرگانِ سلف نے اس کے بہت فضائل بیان کیے ہیں۔ باری تعالیٰ اس کے پڑھنے والے پر رحم و کرم کرتا ہے۔ درود اکبر کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ تو الصلوٰۃ والسلام کا ہے اور دُوسرا حصّہ صلوٰۃ کا ہے۔ درودِ اکبر

دَرُودِ اَکْبَر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَشِیَّ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ النِّعْمَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَاتِمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ الْمَدَنِیْ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْحَرَمِیْ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْعَرَبِیْ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْحِجَازِیْ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ التِّھَامِیْ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْھَاشِمِیْ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الزَّکِیّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْاُمِّیْ

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیۡنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُتَّقِیۡنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُصۡلِحِیۡنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیۡنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیۡنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیۡنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمَشۡھُوۡدِیۡنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاكِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاظِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَارِكِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَالِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَائِذِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلْھَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْتَهِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْزِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ اُفَافِرِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذْنِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْفِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَا دِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰرِفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَھْدِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکِّنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا

حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنَاتِ

Marfat.com

اِذَآ اُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ
السَّيِّاٰتِ اِذَآ اُبْدِلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ
السَّمٰوٰتِ اِذَآ اُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ
الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ
الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ
اِذَا زُوِّجَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْاَمِيْنِ
عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى
عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَ
الْمُؤَخِّرِيْنَ اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً اَلْفَ

Marfat.com

اَلْفَ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفِ وَّصَلِّ کَذٰلِکَ عَلٰی جَمِیْعِ
الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلٰوۃُ
اللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ
خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ
الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ
وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ
اَجْمَعِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَ
اِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّالْمَلٰٓئِکَتِهٖ

Marfat.com

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ
الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ
وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ
تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا
بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ
اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى
الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ

Marfat.com

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْيَةِ

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِی الْمَنَامِ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ

وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِيْعِ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِیْ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

Marfat.com

ایک مشہور درود، درود ہزارہ ہے۔ علمائے دین نے اس کے بہت فضائل بیان کیے ہیں۔ مگر روایتاً اس کی ابتدا کا پتہ نہیں۔ درود نمبر ۴۵

درودِ ہزارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۵

درود قرآنی کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اس کو پڑھنے سے رحمت ربی کا بادل چھا جاتا ہے اور باران رحمت نصیب ہوتی ہے۔ (فضائل و برکات درود) درود نمبر ۴۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

بِعَدَدِ مَا فِىْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ

حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ

حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ۵

Marfat.com

درود ناریہ کو اگر صدق دل سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ نے اس درود شریف میں بڑی طاقت رکھی ہے۔ فضائل و برکات درود میں لکھا ہے: "یہ درود ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص اولیاء کے سوا کوئی نہ سمجھ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں"۔ یہ ملال و رنج میں تیر بہدف کا کام کرتا ہے۔ (فضائل و برکات درود)

درود نمبر ۷۹

دُرُودِ نَارِیَہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ
الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ
وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى
الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ
لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

درود دوامی پڑھنے کا اتنا ہی ثواب ہے جتنا کہ دلائل الخیرات کے پڑھنے کے بعد۔ (درود شریف)

درود نمبر ۸۰

Marfat.com

درودِ دوامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

درود قلبی کے متعلق یہ روایت ہے کہ باری تعالٰی کے فضل و کرم سے قلب کو منور کرتا ہے خاص طور سے جب یہ دعا کا حصہ ہو۔ اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالٰی دعا قبول ہو گی۔ (فضائل و برکات درود) درود نمبر ۴۹

درودِ قلبی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَتِ
قُلُوْبِنَا وَطَبِيْبِ ظَاهِرِنَا بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

Marfat.com

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ وَ
اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

درود شریف میں لکھا ہے: "اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے صدقہ امتِ محمدیہ کے لیے یہ درود اس دُنیا میں ظاہر کیا۔ اس درود کے پڑھنے سے انشاءاللہ دل میں نور پیدا ہوگا۔ وہ نور جس سے اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں۔" اس درود کو درود نُور کہتے ہیں۔ (درود شریف) درود نمبر ۵

دُرُودِ نُور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ
وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

درود العاشقین عاشقوں کا معراج ہے ان کا تاج اور درجات بلند کرنے والا آل، اس درود کو پڑھنے والا عاشقِ رسول ہے۔ درود ملا ۵

دُرُودُ الْعَاشِقِيْنَ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

Marfat.com

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
اَلْهَاشِمِیِّ الْقُرَشِیِّ الزَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَ
عَلٰی اٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدَ مُجْتَبٰی مُحَمَّدُ
مُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ
اَحْبَابِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَهْلِ بَیْتِہٖ وَ
اَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ط

درود اوّل کو اللہ تعالیٰ نے سب سے مقرّب بنایا ہے۔ اس درود شریف کو پڑھنے والا انشاء اللہ محرومی سے نجات پائے گا۔ اس کو کثرت سے پڑھا جائے تو انشاء اللہ ہر برائی سے نجات مل جائے گی۔ آدمی کو پرہیزگار اور عبادت گزار بنانے میں مدد ملتی ہے۔ روایت ہے کہ اس کے پڑھنے والے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے صف اول میں جگہ پائیں گے۔ (درود شریف) درود نمبر ۵۲

درودِ اوّل یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَائِکَ وَاَکْرَمِ اَصْفِیَائِکَ

Marfat.com

مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ۔

دو چھوٹے سے درود جو بہت مشہور اور عام ہیں۔ (زادِ راہ) درود نمبر ۵۳، ۵۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک مختصر درود شریف جو بڑی فضیلت کا حامل ہے جس کے متعلق ایک بزرگ نے فرمایا کہ بندہ رحمت میں ڈھک جاتا ہے:۔

درود نمبر ۵۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ۔

بچوں کے لیے ایک مختصر درود جس میں کوئی نقطہ نہیں۔

اس درود کے الفاظ کی تعداد کلمہ طیبہ کے الفاظ کی تعداد کے برابر ہے۔ بچوں کو تعلیم دی جائے ایک بار

Marfat.com

درود نمبر ۵۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھ کر کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

پڑھیں اور پھر یہ درود پڑھیں تاکہ تمام رحمتیں انکا نصیب ہوں۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

(زادِ راہ)

درود محمدی اور درود طیبہ بہت مشہور درود ہیں۔ روایت کا ٹھیک پتہ نہیں چلتا۔ (فضائل و برکات درود)

درود نمبر ۵۷

دُرُوْدِ مُحَمَّدِی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ

Marfat.com

درود طیب یہ ہے — درود نمبر ۵۸

درودِ طیب

صَلِّ اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا اَحْمَدَ مُجْتَبٰی مُحَمَّدَ مُصْطَفٰی
وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ
وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ
اَجْمَعِیْنَ ط

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ط

"القرآن"

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔

Marfat.com

باب ۹

ہدیۂ بزرگان

مولانا احمد عبدالصمد صاحب فاروقی قادری چشتی رہ نے اپنی تصنیف خزینۂ رحمت میں کچھ درود تحریر فرمائے ہیں۔

(۱) درود ذیل حصول عرفان اور قلب کو نورِ علیٰ نور سے منور کرتا ہے۔ درود نمبر ۵۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ، سِرِّ الْاَسْرَارِ، مَھْبَطِ الْوَحْیِ وَالْاَسْرَارِ وَالْاَنْوَارِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار و آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسا کہ تو (خود) محبوب رکھتا اور پسند فرماتا ہے۔

Marfat.com

اس کے متعلق ارشاد ہے کہ شب معراج میں دیگر عبادات کے ساتھ ۲۰۰ سے ایک ہزار دفعہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم شامل حال رہتا ہے۔

(۳) ایک اور عطیہ جو حضور پُرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر التفات کے ساتھ فیضان، علم و حکمت اور جود و کرم کا بھی ضامن ہے۔ درود نمبر ۶۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ، مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِکَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

(۴) حضرت قبلہ رح نے شب برات کی دیگر عبادات کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھنے کی ہدایت کی ہے۔ درود نمبر ۶۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

(۵) مولانا احمد عبد الصمد صاحب نے خزینہ رحمت میں اعمال عاشورہ کے ساتھ یہ درود شریف مرحمت فرمایا ہے: درود نمبر ۶۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّظْھَرِ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ مِرْاٰۃِ الذَّاتِ مَعْدِنِ الْمُشَاھَدَاتِ مَخْزَنِ التَّجَلِّیَاتِ مُوْصِلِ الْعِبَادِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

(۶) ایک اور درود رحمتِ خزینیہ سے ماخوذ ہے اور فضیلتوں کا منبع ہے۔

درود نمبر ۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَالْاَوْضَاعِ وَ

صَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ

عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ

مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ

مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ

فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

Marfat.com

الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى خَصْلَةِ مُحَمَّدٍ فِى

الْخِصَالِ وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰىٓ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

درود نمبر ۶

(۷) مخدومی و محترمی حضرت حافظ مولوی سید حمایت علی شاہ صاحب قاسمی مدظلہ نے مجھے ازراہِ کرم ایک خصوصی درود سے نوازا، جو میرے لیے بے شمار برکتوں کا موجب ہوا۔

حامد حسین بلگرامی

اَلْحَمْدُ لِمَنْ تَفَرَّدَ بِالْقِدَمِ وَالصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلٰى عَبْدِهِ الْمُحْتَرَمِ الَّذِىْ

جَعَلَهٗ بِاِذْنِهٖ مُتَصَرِّفًا فِى الْكَوْنَيْنِ

فَكَانَ مَحْبُوْبَ رَبِّنَا سَيِّدَ الثَّقَلَيْنِ

اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا وَبِعَظْمَةِ اِسْمِهٖ

Marfat.com

تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِيَدِكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَإِنَّكَ كُنْتَ لِعَبْدِكَ بَصِيْرًا وَّبِالْإِجَابَةِ جَدِيْرًا ط

ہدیہ ۲۵ صفر ۱۳۹۲ھ ۱۰ اپریل ۱۹۷۲ء (زادِ راہ)

انھوں نے اس ہدیہ کے ساتھ یہ تحریر فرمایا:۔

"احد کی احدیت کی طرح ذاتِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی انفرادیت بھی اپنی جگہ منفرد ہے۔ وہ یکتا، تو یہ بے ہمتا۔ آپ آئینہ حق ہیں اور خاص الخاص کے لیے اس میں قیل وقال محال ہے۔"

مولانا عبدالغفور صاحب نے ۶۴ ویں حج کے بعد یہ ہدیہ عنایت فرمایا (زادِ راہ)

درود ۶۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

بزرگان نے بے بہا اور بیش بہا ہدیہ جات پیش کیے ہیں۔ یہاں کوشش اس بات کی گئی ہے کہ ان ہدیوں کو پیش کیا جائے جن سے درود شریف کے فہم و انتخاب میں پڑھنے والوں کو سہولت ہو۔

Marfat.com

دَرُود مُستغاث ایک مشہور درود ہے جس کا ہدیہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔ اس درود شریف میں ہر ایک نے کچھ تبدیلیاں کی ہیں۔ یہ درود حضرت احمد شاہ صاحب بخاری شام پوری کا ہدیہ مبارک ہے جس میں تھوڑی سی تبدیلی ہے تاکہ دوسرے علماء کرام سے اس کی مناسبت ہو جائے۔ درود نمبر ۲

دُرود مُستغاث

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهٖ
الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهٖ
الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ
مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی اَلْمُسَیَّرِ بِهٖ مِنْ
فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقِیَ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ

Marfat.com

اُلوَرٰی مَدحتُك یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَی النَّبِیِّ الاُمِّیِّ اَنتَ خِیَارُ اللّٰہِ اَلمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلٌ سَیِّدُ الکَوْنَیْنِ
فَتَّاحُ مَا نِحُ اللّٰہِ اَلمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ النَّبِیِّ المُصْطَفٰی رَسُوْلٌ سِرَاجُ العٰلَمِیْنَ
مَحْمُوْدٌ مُطَیَّبُ اللّٰہِ اَلمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّیِّدُ المُعَلّٰی رَسُوْلٌ
نَبِیُّ الخَافِقِیْنَ قَاسِمٌ خَیْرُ مَخْلُوْقِ اللّٰہِ اَلمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ

Marfat.com

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ خَادِمٌ طَيِّبُ
اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
النَّبِيُّ الْمُزَكّٰى رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَيْنِ نَاهٍ
طَاهِرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى الْحَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ هَدَنَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّيِّبِيْنَ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ دَاعٍ مُطَهَّرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضٰى
اِمَامٌ رَسُوْلٌ مُقْتَدَى الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ
هَادٍ مُبَيِّنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ هَدَنَا رَسُوْلٌ مَهْدِيٌّ مِّنَ

Marfat.com

الضَّلَالَةِ مُهْتَدٍ مُّطِيعُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۲
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَبِيْبُنَا رَسُوْلُ مُّهْدِي
الْاُمَّةِ وَرَسُوْلُ صَفِيٌّ حُجَّةُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُحَمَّدُ مُّحِبُّنَا اَحْمَدُ
رَسُوْلُ كَرِيْمٌ مُرْضِيٌّ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلُ
عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طٰهٰ قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰهِ
الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا
رَسُوْلُ وَّنَبِيٌّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَالدُّرُّ النَّبِیُّ
اَلْیَاسِیْنُ اِمَامُ اُمِّیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ
وَّحَبِیْبُنَا نَبِیٌّ مُّزَمِّلٌ بَیَانٌ رَسُوْلُ
اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ شَاهِدُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ
قُرْاٰنٌ نُّوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

Marfat.com

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطَّرُ
الرُّوْحِ بِاٰنْ جَوَّادُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَاءِ
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَکِّیٌّ شَکُوْرُ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْاَتْقِیَاءِ
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مَدَنِیٌّ مُّنِیْرُ
اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
سِرَاجُ الْاَوْلِیَاءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِیْزَانِ
اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

Marfat.com

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بُرْهَانُ الْاَصْفِيَآءِ رَسُوْلٌ
سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَتِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِيْعُنَا رَسُوْلٌ
مَجَازُ الْمُهْدِيِّ قُرَيْشِيٌّ شَهِيْدُ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ
حِجَازِيٌّ نَذِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ
رَسُوْلٌ مَّاحٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُّرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ
رَحِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُسْتَغِیْثٌ مُّقْتَصِدٌ
حَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ اَغِثْنَا يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ
مُّنِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہٗ اَلْمُجْتَبٰی
اَوَّلُ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

Marfat.com

اللّٰہِ اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ

اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ اَھْلُ التَّقْوٰی رَسُوْلُ صَاحِبِ الطَّرِیْقَۃِ

شِفَاءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَّنَا بِکَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ

صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِیٌّ بَشِیْرُ اللّٰہِ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ

الْاُمَمِ مُحَمَّدُ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ فَلَکِ

بُرْھَانُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

Marfat.com

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُ یَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
الْجَنَّۃِ ظَاھِرٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ ؕ الْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَنَدُ
الْعَاصِیْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ فَارِقٌ
جَھَنَّمَ سُلْطَانٌ تِھَامِیٌّ مُؤْمِنُ اللّٰہِ ؕ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ فَقِیْھُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الصِّرَاطِ
مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ
السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ
بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ شَھِیْدُ عَوَامِنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
التَّاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَبِیُّ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلُ
مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ مَحْبُوْبُنَا
رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِیْبُ رَحْمَۃِ
اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

Marfat.com

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ
کَعْبَۃِ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ
عَالِمُ غَنِیِّ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ
صَاحِبُ الْاِجْتِہَادِ مُنْتَقِمُ مُکَرَّمُ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلوٰۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِی الدِّیْنِ
صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقُ
شَفِیْعُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

Marfat.com

اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک

یا رسول اللہ مشفع الامۃ معیننا

بالشفاعۃ رسول صاحب النبوۃ

محترم نبی اللہ المستغاث الی حضرۃ

اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک

یا رسول اللہ ونبی الرحمۃ سابقنا

رسول صاحب الدارین حریص

رءوف اللہ المستغاث الی حضرۃ

اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک

یا رسول اللہ سید الجن والانس ناہ

نبینا رسول صاحب النعمۃ ھاشمی

کرامۃ اللہ المستغاث الی حضرۃ

اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک

Marfat.com

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُقَرَّبِنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةَ اَلْفِ اَلْفٍ صَلٰوةٍ وَّ
سَلَامٍ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ
الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَابَكْرِنِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ النَّقِيَّ
وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيَّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَسَدَ
اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ وَ
خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ
الْعُلْيَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ
الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءِ الْكَرْبَلَا
وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ وَالطَّلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ
عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ
بْنَ الْجَرَّاحِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرِيْنَ وَ

Marfat.com

سَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ وَالْخُلَفَاءِ
وَالرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ۚ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ
الْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ
بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۝

Marfat.com

حضرت شبلیؒ ہر فرض نماز کے بعد ان آیات کی تلاوت کرتے اور اس کے بعد تین بار صلوٰۃ بھیجتے۔ (زادِ راہ)

دعا نمبر ۲ درود نمبر ۶

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (التوبۃ :- ۱۲۸ - ۱۲۹) - القرآن -

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ القرآن

ترجمہ۔ اور اللہ تعالیٰ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

Marfat.com

باب ۱۰

درُود زیارت

اب چند درود لکھنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے جس کے وِرد سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کا شرف خوش نصیبوں کو حاصل ہوا حضور کی زیارت ہر مومن کو کسی بھی درود پڑھنے سے ہوسکتی ہے۔ بشرطیکہ اخلاص اور محبت شامل ہو۔ بزرگانِ دین نے چند خصوصی درود کو نفع اُمت کے لیے پیش کیے ہیں کہ وہ انشاءاللہ موجب زیارت ہوگا۔ یہ درود شریف یا تو احادیث مبارکہ پر مبنی ہیں یا ان کے وجدان اور تجربہ کا نتیجہ ہیں۔ پہلے بھی اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ورد درود میں پاک بدن اور پاک دہن کا ہونا ایک ضروری امر ہے گو کہ بعض بزرگانِ دین کا خیال ہے کہ درود بغیر وضو پڑھا جاسکتا ہے مگر یہ غلط فہمی پر مبنی ہے۔ پاک بدن و پاک دہن بغیر وضو کے کیسے ممکن ہے۔ درود زیارت کے لیے یہ ضروری ہے کہ تعین وقت اور تعین عدد ہو۔ تصور حضوری اور سکون قلب ضروری ہے۔ خضوع و خشوع کے ساتھ بعد از نمازِ عشا سب سے بہتر وقت ہے۔

جذب القلوب میں لکھا ہے کہ اگر حسبِ ذیل درود کو ہمیشہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے رب ذوالجلال خواب میں سرورِ کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔

درود نمبر ۶۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ کَمَا

Marfat.com

تحبُّ وترضیٰ لہٗ

مواخرالاسلام میں لکھا ہے کہ جمعہ کے روز ہزار بار مندرجہ ذیل درود پڑھے گا تو وہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔ یہ عمل پانچ جمعہ جاری رہنا چاہیے:

درود نمبر ۷۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح کے حوالہ سے حضرت ابوہریرہ کی ایک روایت ہے کہ جمعہ کی رات دو رکعت نماز میں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی اور پندرہ بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد ایک ہزار بار درود پڑھے۔ اس درود میں اور مندرجہ بالا درود میں صرف یہ فرق ہے عَلٰی مُحَمَّدٍ کے بعد آلِ مُحَمَّدٍ کا اضافہ ہے۔

جامع التفاسیر میں لکھا ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار یہ درود پڑھے تو انشاء اللہ تین جمعوں تک شرفِ زیارت ہوگا۔

درود نمبر ۷۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

مولانا تھانوی رح زاد السعید میں فرماتے ہیں کہ سب سے لذیذ تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور پُر نور کی دولتِ زیارت نصیب

Marfat.com

ہوتی ہے۔ مولانا عبدالحق رح نے بھی اس طریق کا جس کا بیان جامع التفاسیر میں ہے اس سے اتفاق کیا ہے۔ (ترغیب اہل السعادت)۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اگر کوئی جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۲۵ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور پھر سلام کے بعد یہ درود پڑھے تو انشاءاللہ پانچ جمعہ تک زیارت نصیب ہوگی۔ اس درود کے متعلق شیخ عبدالحق صاحبؒ نے بھی یہی ارشاد فرمایا ہے: درود نمبر ۲۷

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ط

حضرت ابوالقاسم لبنی رح اپنی کتاب میں لکھتے ہیں:- جس شخص کی نیت ہو کہ وہ حضورؐ کی زیارت سے فیض یاب ہو تو وہ یہ درود پڑھے۔ علامہ سخاویؒ نے حضرت لبنیؒ کے حوالہ سے اس کا ذکر فرمایا ہے: درود نمبر ۲۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ط

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کریگا۔

علامہ سخاوی رح نے قول بدیع میں خود حضور اقدس ؐ کا ایک ارشاد نقل کیا ہے: حدیث نمبر ۱۲

مَنْ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ الخ"

Marfat.com

جو شخص رُوحِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ارواح میں اور آپ کے جسدِ اطہر پر بدنوں میں اور آپ کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا اور جس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرمادیں گے۔

(فضائل درود شریف ص ۸۷)

چنانچہ یہ درود شریف اس طرح بزرگوں نے تعلیم فرمایا: درود نمبر ۷۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط

حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحبؒ کا ایک درود جو زیارت کیلیے خاص الخاص ہے اور احکام یہ ہیں کہ نمازِ عشا کے بعد گیارہ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ (زادِ راہ)

درود نمبر ۷۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ط

حضرت عین القضاۃ رہ کا یہ درود پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔ جس کے متعلق یہ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے رحم وکرم سے بندہ مشرف بہ زیارت ہوگا: (زادہ راہ)

درود نمبر ۷۶

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْاَمِيْنِ الْكَرِيْمِ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط

شیخ عبدالحق صاحب نے لکھا ہے کہ ستر بار سوتے وقت اس درود کو پڑھنے
سے زیارت انشاء اللہ نصیب ہوگی۔

درود نمبر ۷۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ
اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ
حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ
شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانُ عَيْنِ الْوُجُوْدِ
وَالسَّبَبُ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنُ اَعْيَانِ خَلْقِكَ
الْمُتَقَدِّمُ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ
وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً
تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

Marfat.com

شیخ صاحب موصوف نے یہ بھی لکھا ہے کہ زیارت کی دولت کے حصول کے لیے قلب کا شوق سے پُر ہونا ضروری ہے اور ظاہری و باطنی معصیتوں سے بچنا ہے رات سوتے وقت یہ چند بار پڑھا جائے۔ درود نمبر ۸

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ بِرُوْحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ۔

علامہ امام یوسف بن اسمٰعیل نبہانی ؒ نے اپنی کتاب افضل الصلوٰۃ علی سید السادات نے درود سے زیارت رسول کے موضوع پر یہ لکھا ہے:

"علامہ شیخ احمد بن المبارک نے الابریز میں اپنے شیخ غوث الزماں سیدنا عبد العزیز دباغ کے مناقب میں لکھا ہے کہ سیدنا خضر علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آغاز کار میں آپ کو ایک وظیفہ دیا کہ روزانہ سات ہزار بار درود نمبر ۹

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط

پڑھا کرو۔ آپ نے اس وظیفہ پر ہمیشگی کی مذکورہ کتاب میں متعدد جگہ ذکر کیا ہے کہ آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیداری کی حالت میں ملتے تھے۔ آں حضرت سے مسائل پوچھتے اور آپ ایسے جوابات دیتے تو ائمہ اور علما کے بیاں ہوتے باوجودیکہ عبد العزیز دباغ پڑھے ہوئے نہیں تھے۔"

Marfat.com

ہر درود شریف موجب زیارت ہو سکتا ہے بشرطیکہ محبت و اخلاص ہو اور کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی پر لطف و کرم فرماتے ہیں کہ دیدہ زیب زیارت کو نشان و گمان بھی نہیں ہو سکتا۔

باب ۱۱

بَابُ السَّلَام

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ (اسلام بنا)

اس باب کی ابتدا کا بہتر انداز یہی ہوگا کہ اگر سلام سے پہل کی جائے جس کی تعلیم ...ل مقبول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں داخل ہوتے وقت تعلیم فرمائی ہے۔ یہ مختصر ...سم اللہ اور سلام لامحدود رحمتوں کا حامل ہے جو کہ از خود ایک مضمون ہے۔

جہاں رب العزت از خود درود و سلام بھیجتا ہو وہاں نہ درودوں کی حد ہے نہ سلاموں کی انتہا۔ خود سوچیے جس کام میں باری تعالیٰ خود حصہ لے رہا ہو وہاں کائنات کی کون سی شئے ہو گی جو کسی نہ کسی انداز میں اس کام میں مصروف نہ ہو اور وہ رحمتِ خصوصی سے فیض یاب ہو رہی ہو۔

ابن حجرؒ نے اپنی کتاب جواہر المنظم میں یہ عبارت لکھی ہے کہ حضورؐ پر صلوٰۃ و سلام کا معنی ...لہ تعالیٰ سے صلوٰۃ تعظیم سے پیوستہ رحمت ہے اور فرشتوں اور انسانوں سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس کا سوال۔ لیکن سلام سے مراد عیوب و نقائص سے محفوظ رہنا ہے اور ایسے ہر نقص سے مبرا ذکر کیا ہے۔ پس آپ کی دعوت زمانہ کے ساتھ ساتھ بلند سے بلند تر ہوتی رہے گی اور اُمت بڑھتی رہے گی اور آپ کا ذکر بلند سے بلند تر ہوتا رہے گا۔ یہ بھی فرمایا کہ صرف صلوٰۃ یا صرف سلام پیش کرنا مکروہ ہے۔ حضرت نوویؒ نے بھی یہی علماء سے نقل فرمایا ہے کیونکہ آیت مبارکہ میں دونوں کے متعلق احکام وارد ہوئے ہیں۔

Marfat.com

خطیب پر علامہ بجیری کے حاشیہ میں ہے کہ اس کا موقع محل شارع علیہ السلام سے جہاں وارد ہے اس کے علاوہ ہے جیسے کہ درود ابراہیمی ہے پس یہ نہ کہا جائے گا کہ اس مقام پر بھی مکروہ ہے۔ (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات)۔

دراصل یہ ضروری ہے کہ صلوٰۃ وسلام ساتھ ساتھ ہی ہو مگر اصل صلوٰۃ یا سلام کسی مجلس میں پڑھ لیا جائے تو کافی ہے اس کے بعد آپ جتنی مرتبہ صرف صلوٰۃ یا سلام پڑھیں۔ وہ مکروہ نہیں ہوتا۔ زیادہ تر درودوں میں صلوٰۃ وسلام ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ صلوٰۃ وسلام کس طرح پڑھنا چاہیے۔ صلوٰۃ تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش کی جاتی ہے تو زیادہ یہی معمول ہے کہ بیٹھ کر خضوع اور خشوع کے ساتھ ادا کیا جائے۔ گو کہ حضرت احمدؒ کا ارشاد تھا کہ صلوٰۃ کھڑے ہو کر کھلی ہوا میں پڑھا جائے تاکہ ہوا کے جھونکے اسے دُور دُور تک لے جائیں۔ سلام تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے تو لہٰذا تعظیماً ہم پر لازم ہے کہ سلام کھڑے ہو کر پیش کریں۔ اس بات پر کافی بحث و مباحثہ ہے۔ یہ تو اپنے خیالات پر منحصر ہے کہ سلام کھڑے ہو کر پیش کیا جائے یا بیٹھ کر پیش کیا جائے۔ کچھ دلائل پیش خدمت ہیں کہ سلام کھڑے ہو کر پیش کرنا زیادہ مستحسن ہے۔

(۱) ہمارے معاشرے میں ادب و تعظیم کی یہ تعلیم دی گئی ہے کہ کوئی بڑا آجائے تو اس کا اُٹھ کر استقبال کیا جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کون سی ہستی کو بنی نوع انسان میں زیادہ مرتبہ حاصل ہے؟ کوئی نہیں ہے لہٰذا ہم پر واجب ہے کہ ہم ادب و تعظیم کے ساتھ کھڑے ہو کر سلام پیش کریں۔

(۲) اس بات کا ذکر ہو چکا ہے کہ انبیاء کے جسم اطہر کو زمین نہیں کھا سکتی۔ یہ اس کے لیے حرام کر دیا گیا ہے۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا جسدِ اطہر بالکل صحیح حالت میں موجود ہے اور حضورؐ کا یہ ارشاد کہ جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کو میں خود سنتا ہوں۔ جب ہمیں یہ سب کچھ معلوم ہے اور اس بات کا فرداً فرداً

Marfat.com

ذکر بھی کرتے ہیں تو یہ ہم پر لازم نہیں ہے کہ ہم حتی الامکان تعظیم اور ادب کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہے کہ حضورؐ پر کھڑے ہو کر تعظیماً سلام پیش کریں۔

(۳) جب آپ اپنے بزرگوں کی قبروں پر تشریف لے جاتے ہیں تو کھڑے ہو کر ہی فاتحہ خوانی فرماتے ہیں۔ قرآن خوانی تو بیٹھ کر ہی کرتے ہیں۔ آخر کیوں؟ وجہ وہی ہے جو مندرجہ بالا بیان کی گئی ہے۔

(۴) جب کوئی معمولی افسر آجاتا ہے تو سب سب تعظیماً کھڑے ہو کے استقبال کرتے ہیں۔ پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی بلند و بالا ہستی کے لیے کھڑے ہو کر سلام پیش کرنے میں کیا امر مانع ہے۔

سب سے پہلے وہ سلام پیش کیا جاتا ہے جو معراج کی یادیں لیے ہوئے ہے اور نمازوں میں پڑھا جاتا ہے۔ احادیث میں ہے کہ جب آیت مبارکہ کا نزول ہوا تو صحابہ کرامؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہمیں سلام کا طریقہ تو معلوم ہو چکا ہے اور صلوٰۃ کا طریقہ بتائیں۔ وہی سلام پیش خدمت ہے۔

سلام نمبر ۲۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

Marfat.com

یہ التحیات مختلف تغیر کے ساتھ مختلف احادیث میں آئی ہے مگر سلام کا حصہ ہر ایک میں ایک جیسا ہے۔ ان احادیث کا ذکر اگلے باب میں کیا جائے گا۔ جہاں مولانا تھانوی صاحب کی چہل احادیث پیش کی جائیں گی۔

ایک سلام وہ ہے جو احادیث سے لیا گیا اور مسجد میں داخل ہوتے ہوئے پڑھنے کے لیے عطا ہوا ہے۔ سلام نمبر ۳

سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

حضرت ابوہریرہ۔ ترتیب شریف ۱، ۴ ص

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو کوئی میری قبر کے پاس صلوٰۃ سلام پیش کرے گا تو میں خود اس کو سنوں گا۔ اسی وجہ سے جب روضہ مبارک کے پاس صلوٰۃ وسلام پیش کیا جائے تو ادب و تعظیم کو ملحوظ رکھا جائے اور دل میں یہ خیال ہو کہ حضور دیکھ بھی رہے ہیں اور سماعت بھی فرما رہے ہیں۔ اسی موقع کے لیے ایک سلام پیش خدمت ہے۔ سلام نمبر ۴

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

اے اللہ کے رسول آپ پر سلام ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ۔

اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر ذات آپ پر سلام ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ۔

اے اللہ کی سب سے زیادہ برگزیدہ ہستی آپ پر سلام ہو۔

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ۔

اے اللہ کے حبیب آپ پر سلام ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ ۔

اے تمام اولادِ آدم کے سردار آپ پر سلام ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

اے اللہ کے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ ۔ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَازٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُحَمَّدَ اَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

Marfat.com

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَكَ، اِنَّكَ سُبْحَانَكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

سلام نمبر ۵

ایک مختصر سلام جو محفلِ میلاد میں دوسرے سلاموں کے بیچ میں پیش کیا جاتا ہے۔

یَا نَبِیْ سَلَامٌ عَلَیْكَ — یَا رَسُوْلُ سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَا حَبِیْبُ سَلَامٌ عَلَیْكَ — صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْكَ

مولانا حامد حسین بلگرامی کے استادِ محترم کا ایک منتخب سلام پیش کیا جارہا ہے جو وہ ہمیشہ ربیع الاول کی محفلِ میلاد میں سنتے اور اکثر خود بھی پیش کرتے۔ (زادِ راہ) بلگرامی صاحب فرماتے ہیں کہ "سلام لبوں پر ہوتا اور موتی کی لڑیاں آنکھوں سے جاری ہوتیں۔ اس سلام کو زیادہ تر حضرت عشقی رح کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے:

سلام نمبر ۶

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَا نَبِیَّ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
خَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْكَ
سَیِّدَ الْاَصْفِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْكَ

Marfat.com

أَحْمَدُ لَیْسَ مِثْلُکَ أَحَدٌ
مُجْتَبٰی مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ

وَاجِبٌ حُبُّکَ عَلَی الْمَخْلُوْقِ
یَا حَبِیْبَ الْعُلٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ

اَعْظَمُ الْخَلْقِ اَشْرَفُ الشُّرَفَاءِ
اَفْضَلُ الْاَزْکِیَاءِ[٣] سَلَامٌ عَلَیْکَ

کُشِفَتْ[٤] مِنْکَ ظُلْمَةُ الظَّلْمَاءِ
اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰی[٥] سَلَامٌ عَلَیْکَ

طَلَعَتْ مِنْکَ کَوْکَبُ[٦] الْعِرْفَانِ
اَنْتَ شَمْسُ[٧] الضُّحٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ

مَهْبَطُ[٨] الْوَحْیِ مَنْزِلُ الْقُرْاٰنِ[٩]
اَنْتَ نُوْرُ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ

Marfat.com

اِنَّكَ مَقْصَدِیْ وَمَلْجَائِیْ

اِنَّكَ مُدَّعَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

مَطْلَبِیْ یَا حَبِیْبِیْ لَیْسَ سِوَاكَ

اَنْتَ مَطْلُوْبُنَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

مَقْصَدِیْ یَا حَبِیْبِیْ لَیْسَ سِوَاكَ

اَنْتَ مَقْصُوْدُنَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبِیْ مَوْلَایْ

لَكَ رُوْحِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبِیْ مَوْلَایْ

لَكَ اَهْلِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

اِشْفَعِیْ یَا حَبِیْبِیْ یَوْمَ الْجَزَاءِ

اَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

Marfat.com

وَصَلوٰۃُ اللّٰہِ عَلَی الْمُصْطَفٰے
اَفْضَلُ الْاَنْبِیَاءِ سَلَامٌ عَلَیْکَ
ھٰذَا قَوْلُ غُلَامِکَ عِشْقِیْ
مِنْہُ یَا مُصْطَفٰے سَلَامٌ عَلَیْکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

تمت بالخیر

ا؎ شَفِیْعُ الْوَرٰی۔ مخلوق کی شفاعت کرنے والے۔

۲؎ سَیِّدُ الْاَصْفِیَاءِ۔ برگزیدگان کے سردار۔

۳؎ اَفْضَلُ الْاَزْکِیَاءِ۔ پاک بازوں میں افضل۔

۴؎ کُشِفَتْ مِنْکَ ظُلْمَۃُ الظُّلَمَاءِ۔

۵؎ بَدْرُ الدُّجٰی۔ تاریکیوں کو دور کرنے والے روشن ترین.

کامل ترین چاند۔

Marfat.com

۶۔ کَوکَبُ العِرفَانِ:۔ معرفت کے روشن ستارے۔

۷۔ شَمسُ الضُّحیٰ:۔ چاشت کے وقت کے آفتاب۔

۸۔ مَهبطُ الوَحیُ:۔ مجسم مقامِ نزولِ وحی۔

۹۔ مَنزِلُ القُرآنِ:۔ نزولِ قرآن کا محلِ محترم۔

۱۰۔ مَقصَدِی وَمَلجَائِیُ:۔ میرے مقصود اور میری پناہ۔

۱۱۔ لَكَ رُوحِی فِدَا سَلَامٌ عَلَیكَ۔

آپ پر میری روح فدا (اے اللہ کے حبیب) آپ پر سلام

اس سلام کو زیادہ تر حضرت عشقیؒ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے

بعض دردمند حضرات درود وسلام کو ملا کر پیش کرتے ہیں. گو درود اکبر میں سلام اور صلوٰۃ دونوں ہیں مگر وہ درود دو حصوں میں ہے۔ پہلے حصہ میں سلام ہے اور دوسرے حصہ میں صلوٰۃ ہے۔ یہاں دونوں کو یکجا کیا گیا ہے: صلوٰۃ والسلام نمبر ۱

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیكَ یَا رَسُولَ اللهِ۔

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیكَ نَبِیَّ اللهِ۔

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیكَ یَا خِیرَۃَ اللهِ۔

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاَشْھَدُ اَنَّکَ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

ایک اور صلوٰۃ والسلام پیشِ خدمت ہے: صلوٰۃ والسلام نمبر ۲

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
عِنْدَ اللّٰہِ۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ
تَعَالٰی رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

Marfat.com

اِشْفَعْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجِيْرَانِنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ایک اور الصلوٰۃ والسلام پیش خدمت ہے جو خصوصی طور پر حاضری کے وقت پیش کیا جاتا ہے۔ صلوٰۃ والسلام نمبر ۳

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِيْمُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ

Marfat.com

باب ۱۲

صلوٰۃ و سلام کی چہل احادیث

حضرت تھانوی نے زاد السعید میں چالیس احادیث ایک جگہ جمع فرمائی ہیں اور انہی احادیث کو حضرت محمد زکریا صاحبؒ نے اپنی کتاب میں بمعہ ترجمہ شامل فرمایا ہے۔ تھانوی صاحبؒ نے تحریر فرمایا کہ یوں تو مشائخ کرام سے صدہا صیغہ اس کے منقول ہیں "دلائل الخیرات اس کا ایک نمونہ ہے مگر اس مقام پر صرف جو صیغے صلوٰۃ و سلام کے احادیث مرفوعہ، حقیقیہ یا حکمیہ میں وارد ہیں ان میں سے چالیس صیغے مرقوم ہوتے ہیں جن میں سے ۲۵ صلوٰۃ اور ۱۵ سلام کے ہیں گویا یہ مجموعہ درود شریف کی چہل حدیث ہے جس کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔ ان احادیث شریفہ سے قبل دو صیغے قرآن مجید سے تبرکاً لکھے جاتے ہیں:

صیغۂ قرآنی

(۱) سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ط

ترجمہ:۔ سلام نازل ہو اللہ کے برگزیدہ بندوں پر۔

(۲) سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ o

ترجمہ:۔ سلام ہو رسولوں پر۔

Marfat.com

صِیَغِ صلوٰۃ

حدیث اوّل: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔

(۲) اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔

(۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

(۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

(۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

Marfat.com

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۱۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَ
ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ
اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۱۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

Marfat.com

(١٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
تَحَنَّنْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

Marfat.com

(۱۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ
تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ـ

(۱۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(۱۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔

زید فی نشر الطیب بعدہٗ انک حمید مجید و لیس ھو زاد السعید وھو الصحیح لانہ اخذہ من الحصن ولیست فیہ ھٰذہ الزیادۃ ۱۲

(۲۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۲۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلَہٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ

Marfat.com

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ

وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

Marfat.com

صَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ ن النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۔

(۲۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

(۲۵) وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۔

اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی اُمّی پر۔

صِيَغُ السَّلَام

(۲۶) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۔

Marfat.com

(۲۷) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(۲۸) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(۲۹) اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

Marfat.com

(۳۰) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

(۳۱) اَلتَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰةُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(۳۲) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

Marfat.com

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ ۔

(٣٣) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوٰاتُ
وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

(٣٤) بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ اَلصَّلَوٰاتُ لِلّٰهِ
اَلزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُّ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

Marfat.com

(۳۵) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔

(۳۶) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔

(۳۷) اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔

Marfat.com

(۳۸) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

(۳۹) اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

۴۰ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔

یہ مجموعہ درود شریف کی چہل حدیث ہے جس کے بارے میں بشارت آئی ہے کہ جو شخص امر دین کے متعلق چالیس احادیث میری امت کو پہنچا دے اس کو اللہ تبارک وتعالیٰ زمرہ علماء میں شمار فرمائیں گے اور میں اس کا شفیع ہوں گا۔

علامہ سخاوی ؒ نے قول بدیع میں ان درودوں کے متعلق اوقات مخصوصہ اور مقامات مخصوصہ کے متعلق تفصیلاً بیان فرمایا ہے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ
كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ فَاَدْرَكَهٗ كَانَ لَهٗ كِفْلَانِ مِنَ الْاَجْرِ فَاِنْ لَّمْ يُدْرِكْهُ كَانَ لَهٗ كِفْلٌ مِّنَ الْاَجْرِ۔

حضرت واثلہ بن الاسقع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں:

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے علم کو ڈھونڈا اور پالیا اس کے لیے دو حصے ثواب ہے۔ اور اگر اس کو نہ پایا تو اس کو ثواب کا ایک حصہ ہے۔

(مشکوٰۃ شریف، کتاب العلم، الفصل الثالث)

Marfat.com

حرفِ آخر

اس کتاب کا اختتام ہوا مگر دراصل راہ نجات کا سفر شروع ہوا صلوٰۃ وسلام بحکم الٰہی تا ابد جاری رہے گا۔ وہ ایک کیمیا ہے جس کے فوائد و فضائل کی کوئی انتہا نہیں۔ وہ لاثانی ہے۔ یہ وہ نعمت ہے جو بھڑکتی ہوئی آگ پر ٹھنڈے پانی کا اثر رکھتا ہے۔ امتِ محمدیہ اگر عمر بھر بھی اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے تو پھر بھی اس شکر کی ادائیگی پوری نہیں ہو سکتی۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی
حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com